روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعہ
29 نومبر 2024

FRIDAY
29-NOVEMBER-2024

صفحہ 08
کین ولیمسن کی شاندار بلے بازی

صفحہ 08
مودی انٹرنیشنل کے دوسرے راؤنڈ میں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 ■ No: 272 ■ Pages: 08 ■ قیمت 02 روپے ■ صفحات 08 ■ شمارہ نمبر 272 ■ جلد 14

وادی اور لداخ میں شدید سردی کی لہر جاری

سرینگر میں ایک مرتبہ پھر منفی 2.1 ڈگری جبکہ شوپیان میں منفی 5.5 ڈگری درج

سرینگر/28 نومبر//

دن بھر ہلکی دھوپ نکلنے کے باعث وادی میں شدید سردی کی لہر جاری رہنے کے بیچ کشمیر میں درجہ حرارت کافی نیچا چلا گیا جبکہ سرینگر میں ایک مرتبہ پھر منفی 2.1 ڈگری کے ساتھ سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی۔ جنوبی ضلع شوپیان میں منفی 5.5 ڈگری سیلشس درج ہوئی اور وادی کشمیر کا سرد ترین علاقہ درج کیا گیا۔

ادھر محکمہ موسمیات نے پہلے ہی آئندہ کچھ دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ سردیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ اسی دوران شدید سردی کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا۔۔۔ 102

وادی میں زلزلے کے جھٹکوں سے سنسنی

سرینگر/28 نومبر//

وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں مسلسل دوسرے روز بھی اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں جمعرات کو مسلسل دوسرے روز بھی درمیانی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق ریکٹر اسکیل۔۔۔ 103

وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھتے ہوئے فوج نے

دہشت گردی کے تھیم کو سیاحت میں بدل دیا

فوج نہ صرف ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ قومی ترقی اور سلامتی میں بھی حصہ ڈالتی ہے

سرینگر/28 نومبر//

سال 2047 میں وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھتے ہوئے فوج نے ''دہشت گردی کے تھیم کو جموں وکشمیر میں سیاحت میں بدل دیا'' کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ فوج نہ صرف ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ قومی ترقی، سلامتی اور تزویراتی ترقی میں بھی اپنا حصہ ڈالتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی میں ''ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو محفوظ بنانے میں ہندوستانی فوج کا کردار'' کے موضوع پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فوج کے سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا ''ہم وکست بھارت 2047 کے مقصد کی طرف قوم کی کوششوں کی حمایت کرنے کیلئے

صلاحیتوں کو اکٹھا کرنے کے راستے تلاش کررہے ہیں۔ جموں وکشمیر میں ہم دہشت گردی کے موضوع کو سیاحت میں تبدیل کرنے میں کامیاب رہے ہیں''۔ جنرل دویدی نے مزید کہا ''جب ہم خوشحال قوم 2047 کے بارے میں بات کرتے ہیں تو دو سابقے ترقی پسند اور پرامن بہت اہم ہیں۔'' انہوں نے اپنے کلیدی خطاب میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح فوج نہ صرف ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ قومی ترقی، سلامتی اور تزویراتی ترقی میں بھی اپنا حصہ ڈالتی ہے۔ وزارت دفاع کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، جنرل دویدی نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ کس طرح سیکورٹی پائیدار ترقی کا ایک اہم معاون ہے۔ بیان کے مطابق فوجی چیف نے روشنی ڈالی ''یہ سلامتی پائیدار ترقی کا ایک اہم اہل کار ہے، کوئی رکاوٹ نہیں، اور یہ کہ فوج 2047 تک ایک ''ترقی پسند اور پرامن'' ہندوستان کیلئے سیکورٹی فراہم کرنے والا ایک کلیدی ادارہ ہے۔ ڈیزاسٹر ریلیف میں تعاون کرنے میں فوج کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا تصور جنرل این سی وج کے تحت بنایا گیا تھا، جنہیں خود 2001 میں بھج کے زلزلے کا تجربہ تھا۔ جنرل نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح ہندوستان مختلف کھیلوں کے پروگراموں کے ذریعے ٹیلنٹ پول تیار کرکے اور ڈیورنڈ کپ اور کشمیر پریمیئر لیگ جیسے ایونٹس کا انعقاد۔۔۔ 101

عوام کیساتھ اپنے منشور میں جو وعدے کئے ہیں ان کو پورا کرنا ہماری اخلاقی ذمہ داری

ہیلتھ اور ایجوکیشن شعبے گزشتہ 10 سال سے مفلوج، ان میں آہستہ آہستہ سدھار لایا جارہا ہے: سکینہ ایتو

سرینگر/28 نومبر//

عوام کے ساتھ اپنے منشور میں جو وعدے کئے ہیں اُن کو پورا کرنا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے تاکہ لوگوں کو ہر سطح پر راحت پہنچائی جائے کی بات کرتے ہوئے کابینہ وزیر برائے ہیلتھ، ایجوکیشن اور سوشل ویلفیئر سکینہ ایتو نے آثار شریف درگاہ حضرتبل پر حضرت دی اور عالم اسلام کی سربلندی، فتح نصرت، کامیابی اور کامرانی کیلئے دعا کی۔ انہوں۔۔۔ 104

مفلوج ہوکر رہ گئے ہیں اور ان میں آہستہ آہستہ سدھار لانا ہماری ذمہ داری ہے۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کی سینئر خواتین لیڈر اور کابینہ وزیر برائے ہیلتھ، ایجوکیشن اور سوشل ویلفیئر سکینہ ایتو نے آثار شریف درگاہ حضرتبل پر حضرت دی اور عالم اسلام کی سربلندی، فتح نصرت، کامیابی اور کامرانی کیلئے دعا کی۔ انہوں۔۔۔ 104

وزیر دفاع 8 سے 10 دسمبر تک روس کا دورہ کریں گے

دورہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے دفاعی تعلقات کو اجاگر کرتا ہے

سرینگر/28 نومبر//

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 8 سے 10 دسمبر تک روس کا دورہ کرنے والے ہیں جس دوران دورہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے دفاعی تعلقات کو اجاگر کرتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 8 سے 10 دسمبر تک روس کا دورہ کرنے والے ہیں جیسا کہ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی طاس نے نئی دہلی میں عسکری حلقوں کے ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے دفاعی تعلقات کو اجاگر کرتا ہے اور عالمی جغرافیائی سیاست کیلئے ایک اہم موڑ پر آتا ہے۔ راجناتھ سنگھ کے سفرنامے میں روس کے دارالحکومت ماسکو اور بحیرہ بالٹک پر پولینڈ اور لتھوانیا کے درمیان واقع ایک تزویراتی لحاظ سے ایک اہم ایکسکلیو کالینن گراڈ میں رک جانا شامل ہے۔ کالینن گراڈ میں روس کی اہم فوجی تنصیبات ہیں، بشمول۔۔۔ 105

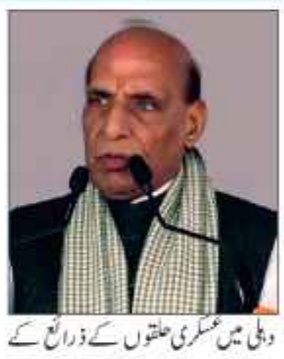

لشکر کے ممنوعہ کارکن کی انٹرپول کے ذریعے گرفتاری

بھارت نے انٹرپول کی مدد سے لشکر کارکن کو بھارت لایا

سرینگر/28 نومبر//

روانڈا نے جمعرات کو پاکستان میں مقیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے ایک رکن کو ہندوستان کے حوالے کیا جسے این آئی اے اور سی بی آئی کے تعاون سے ایک آپریشن میں انٹرپول کے ریڈ نوٹس کا سامنا کرنا پڑا۔ ذرائع نے کہا کہ بین الاقوامی طور پر ممنوعہ عسکری تنظیم کے ایک مبینہ رکن سلمان رحمن خان نے بنگلورو میں مزید سرگرمیوں کے لیے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد فراہم کرنے میں مدد کی تھی۔ "سی بی آئی کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کے گلوبل آپریشن سینٹر نے این آئی اے اور انٹرپول نیشنل سینٹرل بیورو-گلگالی کے ساتھ مل کر سلمان رحمن خان کی روانڈا سے ہندوستان واپسی کے لیے تال میل کیا ہے، جو این آئی اے کو تشدد سے متعلق جرائم میں مطلوب ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل انویسٹی۔۔۔ 106

لوگوں کے خدمت گاروں کی غفلت برداشت نہیں ہوگی

نائب وزیر اعلیٰ کی برق رفتار کارروائی، چیف انجینئر پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کے دفتر کا اچانک معائنہ

سرینگر/28 نومبر//

نائب وزیر اعلیٰ نے جمعرات کو اپنی برق رفتار کارروائی میں محکمہ چیف انجینئر پبلک ورکس کے 07 ملازمین کو غیر حاضر پاکران کے خلاف کارروائی کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت گئی اب یہ عوامی سرکار ہے جس میں عوامی خدمت گاروں کی کوئی غفلت برداشت نہیں ہوگی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق

سرکاری دفاتر میں غیر حاضری کے خلاف ایک سخت تبصرہ کرتے ہوئے، جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے اپنے فرائض میں غفلت برتنے والے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کرنے۔۔۔ 107

کانگریس کا مودی حکومت پر مہنگائی اور بے روزگاری کے حوالے سے حملہ

سرینگر/28 نومبر//

کانگریس نے مہنگائی اور بے روزگاری کے مسائل پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ پارٹی کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کا مقصد مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل کو حل کرنا نہیں، بلکہ صرف اعداد وشمار کی بازی گری کرکے حقیقت کو چھپانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ٹان بایولوجیکل وزیر اعظم' کی حکومت عوام کے مسائل کو نظر انداز۔۔۔ 108

سوپور میں دو منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/28 نومبر//

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سوپور میں 02 منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کرکے ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق پولیس اسٹیشن سوپور اور پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ سوپور انسپکٹر ایاز گیلانی کی سربراہی۔۔۔ 109

نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کرنیکے

مقصد سے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کئے جارہے ہیں: اے ڈی جی سی آر پی ایف

سرینگر/28 نومبر//

نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کرنے کے مقصد سے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کیے جارہے ہیں کی بات کرتے ہوئے سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جموں کشمیر راجیش کمار نے کہا کہ کھلاڑیوں کا معاشرے میں ایک احترام اور مقام ہے، اس لیے وہ سی آر پی ایف کے ساتھ مل کر منشیات کی لعنت کے خاتمے کیلئے کام کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے ایس کے اسٹیڈیم میں منعقدہ سی آر پی ایف کپ کے دوسرے ایڈیشن کے افتتاح کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے۔۔۔ 110

موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی مہاجر پرندوں کی ویٹ لینڈس پر حفاظت کیلئے محکمہ وائلڈ لائف متحرک

سرینگر/28 نومبر//

موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی مہاجر پرندوں کی وادی کے ویٹ لینڈس پر ڈیرہ جمانے کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے پرندوں کی حفاظت کیلئے سختی اقدامات اٹھائیں ہے جس میں پرندوں کے شکار اور انہیں نقصان پہنچانے والوں کیخلاف سختی کارروائی کا عندیہ دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مہاجر پرندوں کی حفاظت کیلئے محکمہ وائلڈ لائف متحرک ہو چکی ہے جس دوران محکمہ نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے واضح کردیا کہ مہاجر پرندوں کو نقصان پہنچانے یا ان کا شکار کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس ضمن میں جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق محکمہ وائلڈ لائف نے عوام کو مطلع کیا ہے کہ مہاجر۔۔۔ 111

وقف ترمیمی بل 2024 ہنگامہ اور شور شرابہ کے بیچ

جے پی سی کی مدت کار بڑھانے سے متعلق قرارداد لوک سبھا میں منظور

سرینگر/28 نومبر//

جے پی سی اب اپنی رپورٹ رواں سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتہ کے آخری دن (29 نومبر) کی جگہ بجٹ اجلاس 2025 کے آخری دن پیش کرے گی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن سنبھل تشدد اور اڈانی رشوت معاملہ پر بحث کا مطالبہ کر

ہنگامہ ہورہا ہے اور کارروائی بار بار ملتوی ہورہی ہے۔ اس۔۔۔ 112

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 1.12 کروڑ

سے زیادہ عوامی شکایات کا ازالہ کیا گیا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر/28 نومبر//

گزشتہ پانچ سالوں میں 1.12 کروڑ سے زیادہ عوامی شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت نے شکایات کے ازالے کو بروقت، بامعنی اور قابل رسائی بنانے کیلئے 10 قدمی اصلاحات کو اپنایا ہے۔ سی این آئی کے مطابق راجیہ سبھا میں ایک سوال کے جواب میں مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں۔۔۔ 113

انسانی اسمگلنگ معاملے میں این آئی اے کی کارروائی

6 ریاستوں کے 22 مقامات پر چھاپہ ماری، الیکٹرانک آلات اور دستاویزات ضبط

سرینگر/28 نومبر//

این آئی اے نے سائبر دھوکہ دہی میں شامل کئی کال سینٹر میں کام کرنے کے لیے نوجوانوں کو ورغلانے والے انسانی اسمگلنگ گروہ کی تفتیش کے سلسلے میں چھاپہ ماری کی ہے۔ مبینہ طور پر یہ معاملہ ریاست کی سرحدوں اور ممکنہ بین الاقوامی سطح پر مردوں، خواتین اور بچوں کی اسمگلنگ سے جڑا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق قومی جانچ ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو انسانی اسمگلنگ کے معاملے میں 6 ریاستوں کے 22 مقامات پر چھاپہ ماری کی۔ جانکاری کے مطابق این آئی اے۔۔۔ 114

موسمی و وبائی امراض کب اور کیسے جنم لیتے ہیں

بارشوں کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سڑن، بو اور تعفن انسانی صحت کے لیے کافی مضر ثابت ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مچھر اور مکھیاں امراض سے آلودہ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو انسان جسم میں منتقل کرنے کا کردار بخوبی نبھاتے ہیں۔ موسم برسات میں موسمی اور وبائی امراض کے حملہ آور ہونے کے خطرات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ پانی جو کہ ہر ذی روح کی پہلی اور بنیادی ضرورت مانی جاتی ہے، اگر اسی کے استعمال میں بے توجہی برتی جائے تو فوڈ پوائزننگ، اسہال، ہیضہ اور پیچش جیسے موذی اور مہلک امراض حملہ آور ہو کر زندگی کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ انتڑیوں میں انفیکشن کی کیفیت پیدا ہو کر سوزشی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ہلکی سی غذائی بداحتیاطی سے ہی فوڈ پوائزننگ، پیچش، اسہال اور قے جیسے عوارض لاحق ہونے کے امکانات میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ موسمی اور وبائی امراض کے پھوٹنے کی ایک بڑی وجہ فضائی آلودگی بھی ہوتی ہے جو خوردونوش کی اشیاء کو جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز سے آلودہ کر دیتی ہے۔ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ مکھیاں ہیں۔ یوں زہریلے جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز غذا کے رستے معدے میں جا کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بن جاتے ہیں۔ فوڈ پوائزننگ سے ہیضہ، پیچش اور اسہال جیسے موذی اور مہلک امراض کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ہیضہ اور اسہال دو ایسے جان لیوا مرض ہیں کہ اگر ان کے علاج معالجے میں ذرا سی کوتاہی کا مظاہرہ کیا جائے تو انسان جان سے ہاتھ تک دھو بیٹھتا ہے۔ اسہال اور قے آنے کی علامات بالخصوص برسات کے موسم میں اس طرح کی کسی بھی علامت کو معمولی ہر گز خیال نہیں کیا جانا چاہیے۔ موسم برسات دیگر موسموں کی نسبت زیادہ تکلیف دہ اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کے امراض وبائی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ ان امراض کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ امراض میں سے فوڈ پوائزننگ ایک ایسا مرض ہے، جو ہلکی سی بے احتیاطی اور لاپرواہی سے ہی حملہ آور ہو کر نہ صرف انسانی صحت کو خطرے میں ڈال دیتا ہے بلکہ ہیضہ اور اسہال جیسے موذی امراض کے جنم کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ فوڈ پوائزننگ یا غذائی تعفن کو غذا سے پیدا ہونے والی بیماری کہا جا سکتا ہے۔ یہ حفظانِ صحت کے اصولوں سے روگردانی کرتے ہوئے ناقص اور آلودہ خوراک کھانے کے نتیجے میں معدے اور انتڑیوں میں خرابی پیدا ہونے سے رونما ہوتی ہے۔ اس بیماری کا سبب بننے والے عام اسباب کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے بیکٹیریاز، وائرس، جراثیم اور طفیلیے شامل ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذا میں شامل کیمیائی اجزاء زہریلے ہو کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بھی بن جایا کرتے ہیں لیکن ایسا کبھی کبھار ہی ہوا کرتا ہے۔ مرض پیدا کرنے والے ذرائع، خوراک کو پکانے یا تیار کرنے کے دوران کسی وقت بھی آلودہ کر سکتے ہیں۔ ایسا عام طور پر غذا کو نامناسب طریقے سے پکاتے ہوئے یا غیر محفوظ طرز پر رکھی گئی حالت میں ہوتا ہے۔ آلودہ اور ناقص غذا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا دارومدار غذائی تعفن کی شدت، قوتِ مدافعت اور آپ کی عمر و بدنی حالت پر ہوتا ہے۔ جو آدمی جس قدر کمزور قوتِ مدافعت کا حامل ہوتا ہے وہ اسی قدر جلد مرض کی لپیٹ میں آ جایا کرتا ہے۔ جس قدر غذا میں زہریلے اجزاء شامل ہوتے ہیں، اسی قدر فوڈ پوائزننگ کا حملہ جلد ہوتا ہے۔

ایک اسپرین روزانہ، ایچ آئی وی انفیکشن روکنے میں انتہائی مددگار

ونی پیگ// اس وقت خصوصاً افریقا سمیت دنیا کا غالب حصہ ایچ آئی وی ایڈز کے چنگل میں گرفتار ہے تاہم سو سال سے بھی پرانی ایک دوا اسپرین اس مرض کو بھی مؤثر انداز میں روک سکتی ہے۔ کینیڈا کی یونیورسٹی آف مینیٹوبا کے ماہرین نے کہا ہے کہ کم مقدار میں اسپرین کھانے سے ایچ آئی وی (ایڈز وائرس) کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ افریقی خواتین ایچ آئی وی انفیکشن کی زیادہ شکار ہوتی ہیں اور اسی بنا پر ماہرین نے تحقیق کے لیے افریقا کا انتخاب کیا ہے۔ جامعہ مینیٹوبا، یونیورسٹی آف وائرلو، کینیڈا میں صحت کی انجمنی اور کینیا کے دیگر اداروں نے کینیا کی بہت سی خواتین کو اسپرین دی جس کا کیمیائی نام 'ایسٹائل سیلی سائیلک ایسڈ' یا 'اے ایس اے' ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی ایڈز سوسائٹی کے جرنل میں شائع ہوئی ہے جس میں اسپرین جیسی عام دوا کے ایچ آئی وی پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے جس کے بہت حیرت انگیز مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ وائرس کو پھیلنے کیلئے انسان کے اندر مطلوبہ خلیہ درکار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں عام خلیات کے مقابلے میں زیادہ تر سرگرم امنیاتی خلیات (امیون سیلز) ہی ایچ آئی وی کا نوالہ بنتے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں خواتین کے تولیدی نظام (ری پروڈکٹیو ٹریکٹ) میں اندرونی سوزش ہی ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کی وجہ بنتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اسپرین نے خواتین کے رحم اور تولیدی نظام میں ایچ آئی وی سے متاثر ہونے والے خلیات کی تعداد میں 35 فیصد تک کمی کر دی۔ اس کے علاوہ ایچ آئی وی کے خطرے سے دوچار خواتین کئی برس تک انفیکشن سے محفوظ رہیں۔ ماہرین نے اس کامیابی کے بعد اسپرین پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔ ماہرین اب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اسپرین جیسی سادہ دوا کس طرح خلوی سطح پر انفیکشن کو روک رہی ہے۔ اگر یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے تو اسپرین کے ذریعے کم خرچ طریقے پر غریب ممالک کی خواتین میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کو روکا جا سکتا ہے تاہم اسے علاج کے بجائے احتیاطی تدبیر ہی کہا جائے گا۔

اسمارٹ فونز کی روشنی بینائی کے لیے خطرناک

یہ تو سب جانتے ہیں کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی نیلی روشنی ہماری آنکھوں کے لیے اچھی نہیں مگر اب یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ یہ توقعات سے زیادہ تباہ کن ہے۔ امریکا کی ٹولیڈو یونیورسٹی کی تحقیق میں انکشاف کیا گیا کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی یہ روشنی ہمارے قرنیے میں جذب ہو کر ایسے زہریلے کیمیکل کی پیداوار کو حرکت میں لاتی ہے جو خلیات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس نقصان کے نتیجے میں بینائی میں بڑے بلائنڈ اسپاٹس بنتے ہیں جو چوٹوں میں تنزلی کی علامت ہوتے ہیں، یہ ایک ایسا مرض ہے جو اندھے پن کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ تحقیقی ٹیم نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ اندھیرے میں ان ڈیوائسز کو استعمال نہ کریں کیونکہ اس وقت زیادہ خطرناک نیلی روشنی آنکھوں میں داخل ہوتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ آنیوالی تنزلی عام طور پر 50 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو شکار بناتی ہے جس سے اندھے پن کا خطرہ بڑھتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب قرنیے کے مرکز کے قریب واقع ایک حصہ جو نظر تیز رکھنے میں مدد دیتا ہے، کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے شکار افراد کو دھندلے پن اور بلائنڈ اسپاٹس کا سامنا ہوتا ہے جو وقت کے ساتھ بڑے ہونے لگتے ہیں جبکہ قرینہ مرنے لگتا ہے۔ اس تحقیق میں اسمارٹ فونز کی روشنی کے بینائی پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ انسانی آنکھ یو وی لائٹ کو بہت اچھی طرح منعکس کرتی ہے مگر نیلی روشنی کو اندر داخل ہونے کی اجازت دیتی ہے اور قرینہ بھی اسے اچھی طرح جذب کرتا ہے۔

پھیپھڑوں کا سرطان

پھیپھڑوں کا سرطان بہت مہلک اور جان لیوا سرطان ہے اور دنیا بھر میں ہر سال کینسر سے ہونے والی اموات میں سے ہر پانچ میں سے ایک موت پھیپھڑوں کے سرطان کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال پھیپھڑوں کے سرطان کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد عالمی برادری میں پھیپھڑوں کے سرطان کے بارے میں آگاہی اور اس سے تدارک کے حل کے لئے کوشش شامل ہیں۔

پھیپھڑوں کا سرطان زیادہ تر سگریٹ نوشی اور آلودگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 94 فیصد پھیپھڑوں کے سرطان میں بنیادی وجہ تمباکو نوشی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تمباکو نوشی کرنے والے 24 سے 36 فیصد افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کیڑے مار ادویات، ڈیزل کا دھواں، زیادہ گوشت کا استعمال، سیمنٹ کے ذرات اور کان کنی کے شعبہ سے متعلق افراد کو بھی پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تابکاری، صنعتی اداروں کے کچرے، فضائی آلودگی اور چند دیگر عوامل بھی اس سرطان کو پروان چڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کے سرطان میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان میں نہ صرف تمباکو نوشی کرنے والے افراد بلکہ PassiveSmokers یعنی وہ لوگ جو تمباکو نوشی سے دور ہیں، دونوں میں پھیپھڑوں کا سرطان موجود ہو سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے ہیں مگر سگریٹ پینے والوں کے نزدیک رہتے ہیں ان میں بھی یہ کینسر ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ایک حالیہ ریسرچ کے مطابق خالی پیٹ یا نہار منہ سگریٹ نوشی کرنے والوں میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے افراد میں نکوٹین کی ایک ذیلی پیداوار کو نائن (Contine) کی مقدار کی پیمائش سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کا اندازہ ہوتا ہے اور تجربے کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ناشتہ کرنے کے بعد سگریٹ پینے سے اس مادہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

پھیپھڑوں کے سرطان میں سب سے خطرناک چیز یہ ہوتی ہے کہ اسکی علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب مرض دوسرے یا تیسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔ کھانسی مسلسل دو ہفتوں سے زیادہ رہے اور علاج اور دوائیوں کے باوجود بھی کھانسی میں افاقہ نہ ہو تو یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی ایک علامت ہو سکتی ہے اور اگر کھانسی کی آواز میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ کھانسنے کے دوران درد ہو اور کھانسی میں خون یا سرخ اور سبز رنگ کا بلغم (Sputum) آئے تو وہ بھی فوری طور پر چیک اپ کروانا چاہیے۔ اس کے علاوہ متاثرہ مریض میں پھیپھڑوں کے کینسر کا ٹیومر ہوا کے دباؤ کو محدود کرنے کی وجہ سے مریض کے پھیپھڑوں کے چاروں طرف ایک سیال جمع ہونے کا سبب ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں بھی بہت دشواری پیش آتی ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر میں مریض کو سانس لینے میں خرخراہٹ کی آواز بھی آتی ہے جو ٹیومر کی افزائش اور سوزش کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ مریض کے وزن میں کمی بھی ایک نمایاں تبدیلی اور علامت ہوتی ہے۔ کینسر کے خلیات توانائی حاصل کرنے کے لئے متاثر فرد کے میٹابولزم سے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کینسر میں مبتلا شخص عام طور پر ریڑھ کی ہڈی، ران کی ہڈی، پسلیوں کی بڑی ہڈیوں کے ساتھ ساتھ کندھے کے درد میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر جسم میں ان جگہوں پر مسلسل درد کی شکایت رہے تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے۔

پھیپھڑوں کے سرطان کی ابتدائی حالت میں اگر تشخیص ہو جائے تو علاج کے ستر فیصد امکانات ہوتے ہیں کہ مریض علاج کے سہارے پانچ سال تک زندگی گزار سکتا ہے۔ جبکہ اگر مرض آخری مرحلے پر ہو تو علاج کے امکانات پانچ فیصد سے بھی کم ہو جاتے ہیں جبکہ سگریٹ نوشی سے ہونے والی بیماریوں کے شکار افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا آپریشن یا علاج مفید ثابت نہیں ہوتا ہے۔

ہم صحت مند طرز زندگی اپنا کر اور تمباکو نوشی سے پرہیز کر کے پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے کینسر کے علاج جس میں کیموتھراپی بھی شامل ہے، اس میں قوت مدافعت میں بہت کمی آ جاتی ہے۔ لہذا صحت بخش پھلوں، سبزیوں اور مشروبات کو لازمی استعمال میں رکھنا چاہیئے۔ اور کھانے کی چیزوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح سے دھو لینے چاہیئے۔ پھلوں اور سبزیوں کو بھی استعمال کرنے سے پہلے، پکانے اور کھانے سے پہلے اچھی طرح دھو لینا چاہیے تاکہ ان کے اوپر سے مٹی اور دیگر جراثیم وغیرہ صاف ہو جائیں۔ کچا پکایا بالکل کچا گوشت، انڈہ، مچھلی اور مرغی وغیرہ نہیں کھانا چاہیئے اور انڈے سے بنی ہوئی بیکری اور دیگر چیزیں بھی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ ایک تحقیق کے مطابق سیب میں پائے جانے والے ایک مادے فلیونائیڈز (Flavonides) کے باعث اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کے سرطان کے خطرات میں کمی آ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ cancer prevention research جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق تازہ لہسن کو اپنی روزمرہ کی خوراک میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کے امکانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق لہسن میں موجود ایلی سین (Allicin) انسانی جسم کے لئے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے جو جسم میں سوزش کو کم کر کے مختلف infections کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لئے لہسن کو کچا کھانا چاہیئے۔

پندگوبھی میں سلفورفین (Sulforaphane) نامی مادہ پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور یہ انسانی جسم میں انزائمز کی پیداوار کو بڑھا کر سرطان پیدا کرنے والے مادے کی پیداوار کو کم کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ شملہ مرچ، سرخ مرچیں جن میں موجود فائٹو کیمیکل موجودگی پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ہری سبزیوں خصوصاً پالک میں موجود آئرن، وٹامن اور لوٹین کی وافر مقدار کی موجودگی بھی پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق گریپ فروٹ کا اینٹی آکسیڈنٹ (AntiOxidant)، لائکوپین پر مشتمل ہوتا ہے جو پھیپھڑوں میں موجود نقصان دہ Toxins کو ختم کر دیتا ہے اور سفید خلیات کی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

ایک طبی جریدے cancer epidemiology biomarkers & prevention کی ایک تحقیق کے مطابق نشاستہ دار غذا زیادہ استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ 49 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 90 فیصد پھیپھڑوں کے کینسر کو صرف تمباکو نوشی کو ترک کر کے روکا جا سکتا ہے۔ اور ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکنے کی اشد ضرورت ہے۔ آج کل مختلف مختلف ناموں سے لوگ تمباکو نوشی کر رہے ہیں۔ جس میں ایک نشہ شیشہ بھی ہے جو تمباکو نوشی کی ایک بے حد خطرناک صورت ہے۔ کارخانوں کے مضر صحت دھوئیں سے ممکنہ حد تک پرہیز کرنا چاہیئے اور اپنے اردگرد اور گھر کے ماحول کو صاف ستھرا، دھول مٹی سے دور رکھنا چاہیئے۔ باقاعدگی سے اپنے قریبی معالج یا فزیشن سے مکمل چیک اپ کرواتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ اگر کینسر یا دیگر کسی بھی بیماری کی موجودگی کا ابتدائی مرحلے سے ہی معلوم ہو سکے اور اسکا بروقت علاج کیا جا سکے۔ خاص کر ایسے افراد جن میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہو، جیسے تمباکو نوشی کرنے والے افراد جن کی عمر 55 سال سے زیادہ ہو۔ ان کو سال میں ایک بار لازمی چیک اپ کروا لینا چاہیئے۔ برطانیہ کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ہزاروں افراد سرطان کی ابتدائی علامات اپنے معالج کے سامنے خوف کی وجہ سے بیان نہیں کر پاتے ہیں۔ سرطان کے علاج کے لئے ابتدائی مرحلے میں ہی اس کی تشخیص ضروری ہے۔

نیند کی کمی کے یہ اثرات آنکھیں کھول دیں گے

ہوسکتا ہے آپ دفتر میں بہت مصروف ہو یا یہ بھی ممکن ہے کہ کسی نومولود کی دیکھ بھال کر رہے ہوں، یہ نہیں تو ہوسکتا ہے آپ کو اچانک پتا چلے کہ آج شب تو کوئی بہت پسندیدہ پروگرام ٹی وی پر آنے والا ہے۔ غرض لاکھوں وضاحتیں ہوسکتی ہیں جن کی مدد سے آپ خود کو تسلی دیں گے کہ طبی ماہرین کے تجویز کردہ 7 سے 8 گھنٹے کی نیند نہیں لی جاسکتی۔ مگر یہاں کچھ وجوہات ایسی بتائی جارہی ہیں جو یہ سمجھانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے کہ ہر رات پوری نیند لینا کیوں ضروری ہے۔

حادثات کا خطرہ بڑھتا ہے

نیند کی کمی صرف آپ کی نہیں بلکہ دیگر افراد کی زندگیاں خطرے میں ڈال سکتی ہے، خصوصاً سڑک پر، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ اور غنودگی ردعمل کی صلاحیت کو انتہائی سست کردیتے ہیں بالکل جیسے الکحل استعمال کرنے والوں کی طرح، امریکا کے نیشنل ہائی وے ٹریفک سیفٹی ایڈمنسٹریشن کے مطابق صرف امریکا میں ہی نیند کی کمی کی وجہ سے ایک لاکھ حادثات ہوتے ہیں اور 7 ہزار ہلاکتیں ہوتی ہیں، اسی طرح بے خوابی وفاتر میں بھی حادثات اور زخمی ہونے کا خطرہ بڑھاتی ہے۔

دماغی صلاحیتیں سست ہوجانا

نیند سوچنے، خیالات کے تجزیے اور سیکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس کی کمی ان دماغی صلاحیتوں کو نمایاں حد تک سست کردیتی ہے، اس سے توجہ مرکوز کرنے، چوکنا پن اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتیں بھی متاثر ہوتی ہیں، آسان الفاظ سے دماغ کے لیے اپنی مکمل صلاحیت کام کرنا ممکن نہیں ہوتا جس کی وجہ سے روزمرہ کے کاموں میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

جان لیوا طبی امراض

مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق بے خوابی کے شکار افراد میں ذیابیطس، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی، ہائی بلڈ پریشر، امراض قلب، ہارٹ فیلیئر، فالج، پانچھ پن اور بینائی کی کمزوری کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ذہنی صحت کے مسائل

نیند کی کمی سے ڈپریشن کا مرض لاحق ہوسکتا ہے، ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ 6 گھنٹے سے کم نیند لینے والے افراد میں ڈپریشن اور ذہنی بے چینی کا عارضہ اکثر سامنے آتا ہے۔

قبل از وقت بڑھاپا

صرف ایک دن کی ناکافی نیند کے اثرات بھی جلد پر نمایاں ہوتے ہیں، یعنی آنکھیں پھول جاتی ہیں اور جلد بھی سوجن کا شکار ہوتی ہے، تاہم اگر ناکافی نیند کو عادت بنالیا جائے تو اس کے جلد پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، وہ ڈھیلی ہوجاتی ہے، فائن لائنز تیزی سے ابھرنے لگتی ہیں جبکہ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے تو سب سے پہلے نمودار ہوتے ہیں۔

یاداشت سے محرومی

جب ہم سوتے ہیں تو دماغ یاداشت کو منظم کرنے کا کام کرتا ہے، جس سے یاداشت مستحکم رہتی ہے اور نئی چیزیں سیکھنے میں بھی مدد ملتی ہے، تاہم نیند کی کمی کی صورت میں دماغ یادوں کو عارضی طور پر محفوظ کرتا ہے اور طویل المعیاد بنیادوں پر لوگ چیزیں بھولنے لگتے ہیں یا یوں کہہ لیں بھلکڑ ہوجاتے ہیں۔

موٹاپا

کم نیند کے نتیجے میں لوگوں کا جسمانی بارمون توازن بگڑ جاتا ہے جس کے نتیجے میں کھانے کی اشتہا خاص طور پر بہت زیادہ کیلوریز والی غذاؤں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

کیا ذہنی تناؤ بال گرنے کی رفتار بڑھانے کا باعث بنتا ہے

ہر ایک کو ہی روزمرہ کی زندگی میں ذہنی تناؤ کا سامنا ہوتا ہے، اب وہ پیشہ وارانہ فرائض کی وجہ سے ہو یا گھریلو مسائل، بیماریاں یا کسی بھی وجہ سے، ذہنی صحت تو متاثر ہوتی ہے۔ مگر کیا ذہنی تناؤ بالوں کے گرنے یا گنج پن کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے؟ اس سوال کا جواب ہے ہاں ایسا ہوتا ہے کیونکہ کئی بار تناؤ کے باعث جسم اپنا ردعمل مختلف مسائل جیسے ناخن کمزور ہوجانا، کیل مہاسوں یا بالوں کے گرنے کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق اس وجہ سے اگر بالوں سے محروم ہو رہے ہوں تو اسے telogeneffluvium کہا جاتا ہے جس کے دوران تناؤ کے باعث بالوں کی جڑوں کو "سونے" پر مجبور کردیتا ہے جس کے نتیجے میں بال گرنے لگتے ہیں یا کچھ حصوں سے کھوپڑی نمایاں ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بالوں کی جڑوں کی اپنی زندگی کا چکر ہوتا ہے، نشوونما، تبدیلی، آرام اور گرنا، بیشتر افراد اس پیچیدہ عمل کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں، آسان الفاظ میں کہا جائے تو ذہنی تناؤ آپ کو گنج پن کا شکار بنا سکتا ہے۔ تاہم یہ اثر اکثر حالات میں دیرپا نہیں ہوتا بلکہ مکمل گنج پن اسی وقت تک ممکن نہیں جب تک سر کے اندر ورم موجود نہ ہو اور یہ آٹو امیون مرض اس وقت حرکت میں آتا ہے جب کوئی شخص بہت زیادہ تناؤ کا شکار ہو۔ درحقیقت تناؤ کے نتیجے میں بالوں کے گرنے کا نوٹس فوری طور پر نہیں ہوتا بلکہ 3 ماہ بعد اس کے آثار نظر آنا شروع ہوتے ہیں کیونکہ نئے بالوں کی نشوونما جو نہیں ہوتی۔ عام طور پر اوسطاً ہر فرد کے روزانہ 50 سے 100 بال گرتے ہیں جو کہ معمول کا حصہ ہے بلکہ عام طور پر ان بالوں کی عدم موجودگی کا علم بھی نہیں ہوتا، مگر جب یہ تعداد زیادہ ہوجائے تو پھر یہ واقعی سوچنے پر مجبور کردینے والا مسئلہ ہے۔ یعنی اگر آپ کنگھے یا سر دھونے کے بعد ٹوٹ جانے والے بالوں کو معمول سے زیادہ دیکھیں یا ان کا گھٹا پن کسی ایک حصے سے کم ہو رہا ہو یا پورے سر پر ایسا ہو رہا ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے۔ طرز زندگی میں مخصوص تبدیلیاں کرنا اس حوالے سے مددگار ثابت ہوسکتا ہے، جیسے مناسب وقت تک نیند، اپنے پسندیدہ مشاغل میں وقت گزارنا جس سے تناؤ میں کمی آئے، قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح وٹامنز اور منرلز سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے، ورزش کو معلوم بنالینا بھی ذہنی تناؤ میں کمی لاتا ہے۔

جلد کی بیماریاں کینسر کا باعث قرار

کیلی فورنیا: امریکا کے طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ جلد کی مختلف معمولی بیماریاں شدت اختیار کر کے خطرناک موذی مرض کینسر میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکا کی آئیون فورڈ یونیورسٹی میں جلدی امراض سے متعلق تحقیقاتی مطالعے کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بے ضرر سمجھی جانے والی بیماری بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ اکثر لوگ جلد پر نکلنے والے غدود کو عام سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں مگر یہ حقیقت میں کینسر کی آمد کا خاموش پیغام ہوتا ہے۔ تحقیقاتی ماہرین کے مطابق بے ضرر سمجھے جانے والے جلدی امراض شدت اختیار کر کے جان لیوا کینسر میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

بے داغ اور جگمگاتی جلد کے لیے یہ عادت چھوڑ دیں

کیا بے داغ اور جگمگاتی جلد چاہتے ہیں؟ تو بے وقت مختلف چیزوں کو کھانے کی عادت سے جان چھڑالیں۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ ٹیکساس یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ رات گئے یا بے وقت کچھ کھانا جلد کی سورج کی نقصان دہ الٹرا وائلٹ شعاعوں سے خود کو بچانے کی صلاحیت کو متاثر کرسکتی ہے۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایسے افراد کی جلد سورج کی تپش سے جلد جل جاتی ہے جبکہ طویل المعیاد بنیادوں پر جلد کو قبل از وقت بڑھاپے اور اسکین کینسر جیسے خطرات کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج نے ہمیں حیران کردیا، ہمارا نہیں خیال تھا کہ جلد اس چیز پر توجہ دیتی ہے کہ ہم کیا کھاتے ہیں۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات کے دوران انہیں مختلف اوقات میں غذا دی گئی اور معلوم ہوا کہ بے وقت یا رات گئے کھانے سے جلد پر سورج کی شعاعیں زیادہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔ محققین کے مطابق رات گئے کھانے کے نتیجے میں ایک انزائم جو کہ سورج کی شعاعوں سے متاثر جلد کی مرمت کا کام کرتا ہے، کی کارکردگی دن میں کم متحرک ہوجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھانے کا نظام الاوقات ہونا جلد کو بے داغ اور جگمگانے کے لیے ضروری ہے اور سورج کی شعاعوں سے زیادہ تحفظ مل سکتا ہے۔ تاہم اگر کسی فرد کے کھانے پینے کا کوئی وقت نہیں، تو اس کی جلدی گھڑی پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وہ قبل از وقت بوڑھے نظر آنے لگتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل سیل میں شائع ہوئے۔

کوآپریٹیو تحریک کو سرکلر اکانومی سے جوڑنے کی ضرورت/ وزیراعظم

نئی دہلی//

وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو کوآپریٹو تحریک کو سرکلر اکانومی سے جوڑنے اور اس شعبے میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہاں بھارت منڈپم میں آئی سی اے گلوبل کوآپریٹو کانفرنس 2024 سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ہندوستان کے لیے کوآپریٹو ثقافت کی بنیاد اور طرز زندگی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اپنی مستقبل کی ترقی میں کوآپریٹو کے لئے بہت بڑا کردار دیکھتا ہے اور پچھلے 10 سالوں میں ملک نے کوآپریٹو سے متعلق پورے ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لئے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری کوشش کوآپریٹو سوسائٹیوں کو کثیر المقاصد بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، حکومت ہند نے ایک علیحدہ کوآپریٹو وزارت بنائی۔ مودی نے کہا کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سیکٹر کے ساتھ ساتھ بینکنگ کے شعبے میں بھی کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ملک میں تقریباً 2 لاکھ ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کوآپریٹو بینکنگ سیکٹر کو مضبوط کیا ہے اور اس میں اصلاحات کی ہیں۔ انہوں نے کہا، ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ہے۔ ہمارا مقصد اعلیٰ جی ڈی پی کی ترقی کو حاصل کرنا اور اس کے فوائد کو غریبوں تک پہنچانا ہے۔ دنیا کے لیے ضروری ہے کہ ترقی کو انسانی بنیادوں کے زاویے سے دیکھیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دنیا میں کوآپریٹو کے لیے ایک بڑا موقع ہے، مودی نے کہا کہ کوآپریٹو کو دنیا میں سالمیت اور باہمی احترام کے لیے پرچم بردار بنانے کی ضرورت ہے۔ "اس کے لیے، ہمیں اپنی پالیسیوں کو اختراع کرنے اور حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے۔ کوآپریٹو آب و ہوا کو لچکدار بنانے کے لیے، ہمیں اسے سرکلر اکانومی سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کوآپریٹو سیکٹر میں اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت کوآپریٹو ہینکوں میں تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپے جمع ہیں۔ وزیراعظم نے اجتماع کو یہ بھی بتایا کہ ان کی حکومت کوآپریٹو موومنٹ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے، اور تقریباً 2 لاکھ اضافی کثیر مقصدی کوآپریٹو سوسائٹیاں دیہاتوں میں قائم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کوآپریٹو تحریک کو آگے بڑھانے میں خواتین کے کردار کی بھی تعریف کی، اور کہا کہ تقریباً 60 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان کا ماننا ہے کہ تعاون عالمی تعاون کو نئی توانائی فراہم کر سکتا ہے اور خاص طور پر گلوبل ساؤتھ میں ممالک کو اس قسم کی ترقی حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے جس کی انہیں ضرورت ہے۔

وزیراعظم ذریعہ 140 کروڑ لوگوں کو آئین سے جوڑنا قابل فخر/ پیوش گوئل

نئی دہلی// مرکزی وزیر پیوش گوئل جنہوں نے پیر کو نئی دہلی میں منعقدہ 'ہمارا سمودھان، ہمارا سمان پدیاترا پروگرام میں حصہ لیا، کہا کہ یہ ایک قابل فخر لمحہ ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے جمہوریہ کے طور پر ہندوستان کے 75 ویں سال کے ایک حصے کے طور پر کس طرح 140 کروڑ لوگوں کو آئین سے جوڑ دیا۔ "ہمارا سمودھان، ہمارا سمان" مہم 2047 تک وکست بھارت کے وژن کی حمایت کرتی ہے۔ یہ شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ آئینی اقدار کو برقرار رکھیں، جمہوری اصولوں کا احترام کریں، اور قانونی اور قانونی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ آئینی بیداری اور اس کے عملی اطلاق کو فروغ دے کر، مہم کا مقصد شہریوں کو آئین کی حفاظت کرنے اور ایک جامع، جمہوری اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر میں تعاون کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے گوئل نے کہا کہ "ہمیں یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ نوجوان آئین کی تشکیل کے 75 سال کا جشن منا رہے ہیں۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ پی ایم مودی نے 140 کروڑ لوگوں کو آئین سے جوڑا ہے۔ ہمیں پی ایم پر سخت محنت کرنی چاہیے۔ ایک اچھا شہری وہ ہے جو قوم کو پہلے رکھتا ہے اور اگر ہم پورے ملک کو متحد کریں اور ایک ساتھ قدم رکھیں تو ہم آگے بڑھیں گے۔ اس سے پہلے آج مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے بھی 'ہمارا سمودھان، ہمارا سمان پدیاترا پروگرام میں حصہ لیا اور پودا لگایا۔ اس پروگرام میں مرکزی وزراء گجیندر سنگھ شیخاوت اور دھرمیندر پردھان بھی موجود تھے۔ 'ہمارا سمودھان ہمارا سمان مہم کا افتتاح اس سال 24 جنوری کو نائب صدر جمہوریہ ہند نے نئی دہلی کے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں کیا تھا۔ اس مہم کا مقصد آئین کی تفہیم اور قانونی حقوق کے بارے میں آگاہی کو عام کرنا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، یہ فیصلہ کیا گیا کہ شرکت اور شمولیت کو بڑھانے کے لیے مہم کو علاقائی سطح پر منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس دوران گوئل نے آج مہاراشٹر کے حالیہ انتخابات کے نتائج پر بھی بات کی اور کہا کہ ریاستی انتخابات نے ملک کو سماج کو متحد کرنے کی ہدایت دی ہے۔

قومی ورکشاپ میں ہندوستان کے جغرافیائی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر غور وخوض

نئی دہلی//

پالیسی ساز، ماہرین اور صنعت کے رہنما آج بھارت منڈپم، نئی دہلی میں جغرافیائی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے قومی ورکشاپ میں نیشنل جیو اسپیشل پالیسی (این جی پی) 2022 کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ہندوستان کے جغرافیائی شعبے کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے تحت نیشنل میپنگ ایجنسی سروے آف انڈیا (ایس او آئی) کے زیر اہتمام ورکشاپ میں جغرافیائی ترقی کے کلیدی پہلوؤں پر وسیع بحثیں کی گئیں۔ سکریٹری ڈی ایس ٹی، پروفیسر ابھے کرندیکر نے کہا "قومی جغرافیائی پالیسی 2022 صرف ایک حکومتی اقدام نہیں ہے۔ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اس پالیسی کے وعدے کو پورا کرنے میں ہر شہری، ہر ادارے اور ہر صنعت کا کردار ہے، جیسا کہ ہم جغرافیائی ٹیکنالوجیوں کی طاقت کو اپناتے ہیں، آیئے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں کہ فوائد سب کو محسوس ہوں۔" سری ہتیش کمار ایس مکوانا، سرویئر جنرل آف انڈیا نے کہا کہ "آپ مل کر کام کرنے پر توجہ دیں، جغرافیائی ایکسوں میں نقل کو کم کرنے اور باہمی تعاون کو بڑھانے پر توجہ ہونی چاہیے اور ملک کے وسیع تر مفاد میں باہمی تعاون کے ذریعے فنڈنگ کی راہیں تلاش کی جانی چاہئیں۔" شرکاء نے ایک مضبوط جغرافیائی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے این جی پی- 2022 کے نفاذ میں مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کے باہمی تعاون کے کردار کا جائزہ لیا۔ اس تقریب میں 13 نومبر 2024 کو شروع کیے گئے آپریشن ڈرونگیری کے اثرات پر بھی روشنی ڈالی گئی، جو کہ زراعت، بنیادی ڈھانچے، نقل وحمل اور ذریعہ معاش میں چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جغرافیائی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے والے ایک اہم اقدام کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ یہ پہل جغرافیائی جدت طرازی میں ہندوستان کو ایک رہنما کے طور پر حیثیت دینے کی طرف ایک قدم ہے، ڈیٹا پر مبنی حل اقتصادی ترقی اور شعبہ جاتی ترقی کو آگے بڑھا رہا ہے۔ ورکشاپ میں مربوط خدمات اور پائیدار ترقی کی حمایت کے لیے یکساں اور بدیہی قومی جیوڈیٹک ریفرنس فریم کے قیام کے لیے چیلنجوں اور حکمت عملیوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ مباحثوں میں نصاب کی معیار کاری، مہارت کی ترقی کے پروگراموں اور بدیہی تحقیقی اقدامات کے ذریعے جغرافیائی شعبے میں صلاحیت کی ترقی کی اہمیت پر بھی توجہ دی گئی۔

بھارت مغربی ایشیا میں فوری جنگ بندی کا حامی/ جے شنکر

روم// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو کہا کہ بھارت مغربی ایشیا میں فوری جنگ بندی کی حمایت کرتا ہے اور طویل مدتی میں دو ریاستی حل کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے دہشت گردی، یرغمال بنانے اور فوجی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتوں کی مذمت کی۔ روم میں ایم ای ڈی میڈیٹرینین ڈائیلاگ کے 10 ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان فوجی کارروائیوں میں بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتوں کو ناقابل قبول سمجھتا ہے اور مزید کہا کہ بین الاقوامی انسانی قانون کو فوری طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ہم سب کو جنگ بندی کی حمایت کرنی چاہیے۔۔۔ طویل مدت میں، یہ ضروری ہے کہ فلسطینی عوام کے مستقبل پر توجہ دی جائے۔ ہندوستان دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ مغربی ایشیا میں تنازعات کے وسیع ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان خلیج اور مواصلات کو بڑھانے کے لیے اعلیٰ ترین سطحوں پر اسرائیل اور ایران دونوں کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹلی جیسا ہندوستانی دستہ UNIFIL کے حصہ کے طور پر لبنان میں ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے جہاز تجارتی جہاز رانی کی حفاظت کے لیے خلیج عدن اور شمالی بحیرہ عرب میں گزشتہ سال سے تعینات ہیں۔ جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (UNIFIL) کے پاس 50 فوجی تعاون کرنے والے ممالک سے تقریباً 10,500 امن فوجی ہیں۔ لبنان میں UNIFIL کے حصے کے طور پر ہندوستان کے 900 سے زیادہ لوگ ہیں۔ انہوں نے کہا، "مختلف فریقوں کو شامل کرنے کی ہماری صلاحیت کو دیکھتے ہوئے، ہم ہمیشہ کسی بھی بین الاقوامی سفارتی کوششوں میں بامعنی حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہیں۔"

اسرو "میڈان انڈیا" کارسینسر تیار کرے گا/ ایس سومناتھ

بنگلورو// بھارتی خلائی ایجنسی 'اسرو کے چیئرمین سومانا تھ نے بنگلورو میں ایک پروگرام میں یہ معلومات شیئر کی کہ اسرو "میڈان انڈیا" کارسینسر تیار کرے گا۔ راکٹ اور خلائی جہاز کے پیچیدہ سینسرز ہندوستان میں بنائے گئے ہیں۔ تاہم، کار کے سینسر درآمد کیے جاتے ہیں۔ اسرو نے اب اس کو تبدیل کرنے کے منصوبے کا انکشاف کیا ہے ہندوستان میں زیادہ تر کاریں غیر ملکی سینسر استعمال کرتی ہیں۔ چونکہ اسرو راکٹ اور خلائی جہاز کے لیے سینسر تیار کرتا ہے، اس لیے وہ مینوفیکچررز کے لیے کم قیمت پر کار سینسر تیار کر سکتے ہیں۔ اسرو کے چیئرمین ایس سومانا تھ نے کار مینوفیکچررز پر زور دیا کہ وہ اس پہل میں تعاون کریں۔ اسرو ہندوستان میں مزید پرزہ جات بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کامیابی سے پہلے درآمد شدہ پرزے تیار کیے ہیں اور اب انہیں عالمی سطح پر برآمد کر رہے ہیں۔ سومانا تھ کہتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کی خودمختاری بھی اہم ہے۔ انڈسٹری کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہندوستان میں مینوفیکچرنگ سینسر ای وی اور آٹو موبائل فیکٹریوں والی ریاستوں کی معیشت کو فروغ دیں گے۔ لوکلائزیشن سے گاڑیوں کے اخراجات کم ہوں گے اور اسٹارٹ اپ کو فائدہ ہوگا۔ ایک سمٹ میں بہت سے اسٹارٹ اپس اور سرمایہ کاروں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے والے آٹومیشن سیکٹر کے نمائندے نے اسے ایک اچھا اقدام قرار دیا جو کرناٹک کے بڑھتے ہوئے آٹو موبائل اور ٹیکنالوجی کے شعبے کو تیزی سے ترقی دے گا۔

اڈانی پر لگے الزامات کے خلاف یوتھ کانگریس نے مظاہرہ کیا

نئی دہلی// یوتھ کانگریس نے صنعت کار گوتم اڈانی کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کے خلاف آج یہاں مظاہرہ کیا اور کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور اڈانی اس وقت تک محفوظ ہیں جب تک وہ متحد ہیں۔ یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب کی قیادت میں یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے مودی حکومت کو 'یوتھ مخالف اڈانی دوستانہ قرار دیا اور جنتر منتر پر حکومت کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ اس احتجاج میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے حصہ لیا۔ یوتھ کانگریس کے قومی ترجمان ورون پانڈے نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چب نے کہا کہ امریکہ نے گوتم اڈانی کے گھوٹالوں کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا ہے لیکن مسٹر مودی اپنے دوست کے خلاف کارروائی نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بے بسی کی وجہ پوچھتے ہوئے کہا کہ مسٹر مودی اپنے دوست اڈانی کو بچا رہے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر مودی اور اڈانی ایک ہیں تو وہ محفوظ ہیں۔ مسٹر چب نے یہ بھی کہا کہ مسٹر مودی اور بی جے پی کے لوگ کہتے ہیں کہ اگر ایک ہیں تو سیف ہیں، لیکن صرف ایک شخص ہے جو 'سیف' ہے اور وہ ہے مسٹر مودی کے دوست صنعت کار اڈانی۔ مسٹر مودی کا کام صرف اڈانی کو منافع فراہم کرنا ہے جبکہ مرکزی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کی وجہ سے آج ملک کے نوجوان بے روزگار گھوم رہے ہیں۔

اکھلیش نے وجے پور انتخابات کا ذکر کیا، سنگھار نے بی جے پی کو سبق سکھایا

بھوپال// سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے سوشل میڈیا پر مدھیہ پردیش کی وجے پور اسمبلی سیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی شکست کا ذکر کرنے کے بعد اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر رامنگ سنگھار نے بی جے پی کو مشورہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کو اب 'سیاسی ہارس ٹریڈنگ سے بچنا چاہئے۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کل دیر رات ٹویٹر پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ "مدھیہ پردیش کے وجے پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں بی جے پی کے کابینہ وزیر کی شکست ظاہر کرتی ہے کہ بی جے پی کی سچائی کیا ہے۔ یہ جیت تبدیلی کا بیج ثابت ہوگی۔ اس پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے مسٹر سنگھار نے کہا کہ "مدھیہ پردیش کے وجے پور میں بی جے پی کی شکست سب سے کراری شکست ہے!!! اپنی تمام طاقت استعمال کرنے کے باوجود بی جے پی اپنے کابینہ کے ایک وزیر، رامنیواس راوت کو نہیں جتا سکی! کیونکہ یہ انحراف اور سیاسی خودغرضی کی انوکھی مثال ہے! بی جے پی نے کانگریس ایم ایل اے رامنیواس راوت کو وزارتی عہدہ کا لالچ دے کر خرید لیا۔ انہوں نے اس وقت تک مقننہ بھی نہیں چھوڑا جب تک انہیں وزارت کا عہدہ دینے کا اعلان نہیں ہو جاتا! عوام نے رامنواس راوت سے یہ بھی کہا کہ ووٹر ان کی جائیداد نہیں ہیں! مسٹر سنگھار نے کہا کہ عوام نے بی جے پی کو سبق سکھایا ہے کہ عوام کے فیصلے کے سامنے انحراف کے ہتھکنڈے کارگر نہیں ہوتے۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ اب بی جے پی 'سیاسی ہارس ٹریڈنگ سے باز آجائے تو اچھا ہوگا۔

یادو برطانوی پارلیمنٹ کا دورہ کریں گے

بھوپال// مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو یونائیٹڈ کنگڈم میں اپنے قیام کے دوران آج برطانوی پارلیمنٹ کا دورہ کریں گے۔ سرکاری معلومات کے مطابق، ڈاکٹر یادو نے مدھیہ پردیش کو عالمی سرمایہ کاری کے پلیٹ فارم پر قائم کرنے کی اپنی مہم کو نئی بلندی فراہم کرتے ہوئے کل اپنے دورے کا آغاز کیا۔ اس دورے کا مقصد ریاست میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنا، عالمی صنعتی تعاون کو فروغ دینا اور این آر آئیز کو ریاست کی ترقی میں فعال حصہ دار بنانا ہے۔ اسی سلسلے میں وہ آج برطانوی پارلیمنٹ کے لیے روانہ ہوں گے۔

بھارت نے آرمینیا کو پینا کا ہتھیاروں کے نظام کی برآمد شروع کی

نئی دہلی// مقامی ملٹی بیرل راکٹ لانچرز (ایم بی آر ایل) میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کے درمیان، ہندوستان نے آرمینیا کو انتہائی قابل پینا کا راکٹوں کی سپلائی شروع کر دی ہے۔ ڈی آر ڈی او کے تیار کردہ راکٹ لانچروں کی سپلائی اسی وقت شروع ہوئی ہے جب ہندوستان نے اس ملک کو آکاش ایئر ڈیفنس میزائل سسٹم کی فراہمی شروع کی ہے۔ پینا کا راکٹ لانچرز انتہائی قابل ہتھیاروں کا نظام ہے جس کی مختلف قسمیں ہیں جو 80 کلومیٹر سے زیادہ کے اہداف کو نشانہ بنا سکتی ہیں۔ ہندوستانی فرموں اور آرمینیا کے درمیان ان ہتھیاروں کی فراہمی کا معاہدہ تقریباً دو سال قبل طویل مذاکرات کے بعد طے پایا تھا۔ آرمینیا امریکہ اور فرانس کے ساتھ ہندوستانی ہتھیاروں اور آلات کے تین بڑے خریداروں میں سے ایک ہے۔ جنوب مشرقی ایشیاء اور یورپ کے متعدد ممالک نے پناکا راکٹوں میں دلچسپی ظاہر کی ہے جن کی متعدد اقسام حالیہ دنوں میں تیار کی گئی ہیں اور ہندوستانی فوج انہیں بڑے پیمانے پر شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ڈی آر ڈی او نے حال ہی میں گائیڈڈ پینا کا راکٹوں کا بھی اہم ٹیسٹ کیا ہے جو ناگپور کی سولر انڈسٹری کے اکنامک ایکسپلوسیوز لمیٹڈ کے ساتھ حکومت کی ملکیت والی منیشنز انڈیا لمیٹڈ کے ساتھ تیار کیے گئے ہیں۔ فرانس نے اس ہتھیاروں کے نظام کے حصول میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ہندو دیوتا شیو کے الہی دخش کے نام سے منسوب، راکٹ سسٹم میں فرانسیسی دلچسپی اس سال کے شروع میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان کے ایک اعلیٰ سطحی دورے کے دوران دکھائی گئی۔

ترویندر پوار کا بے وقت انتقال افسوسناک/ دھیریندر پرتاپ

نئی دہلی// اترا کھنڈ کانگریس کے نائب صدر دھیریندر پرتاپ نے اترا کھنڈ کرانتی دل کے سابق صدر اور ریاست کے لیجنڈ تحریک کار ترویندر سنگھ پوار کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ناگہانی انتقال افسوسناک اور بدقسمتی ہے۔ مسٹر دھیریندر پرتاپ نے یہاں جاری بیان میں کہا، "ترویندر سنگھ پوار نے اپنی غیر معمولی جدوجہد کی طاقت سے ریاستی تحریک میں اپنے لیے ایک بڑا مقام بنایا تھا۔ جوانی کے تمام اچھے دن ریاست اترا کھنڈ کی تعمیر میں گزارے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ان کی موت ایک سڑک حادثے میں ہوئی۔ اترا کھنڈ کے لیے اس سے بھی بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ اتنی غیر معمولی شخصیت کے حامل ترویندر نہ تو ریاستی اسمبلی اور نہ ہی رکن پارلیمنٹ بن سکے۔

ہندوستان کی سیمنٹ صنعت 2028-29 تک 5.09 بلین ٹن تک بڑھنے کی توقع ہے/ رپورٹ

نئی دلی// بنیادی ڈھانچے میں مضبوط حکومتی سرمایہ کاری کے ذریعے ہندوستانی سیمنٹ کی صنعت 2028- 29 تک 5.09 بلین ٹن تک پہنچنے کے راستے پر ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق یہ 2024 اور 2029 کے درمیان 4.9 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کی شرح (CAGR) کی نشاندہی کرتی ہے۔ 2022- 23 میں، صنعت کی مارکیٹ کا حجم 3.82 بلین ٹن تھا، جس میں مالی سال 24 میں 622 ملین ٹن سالانہ اور پیداوار 427 ملین ٹن تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان دنیا کی کل نصب سیمنٹ کی صلاحیت میں 8 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالتا ہے، جو عالمی مارکیٹ میں اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کے باوجود، ہندوستان کی فی کس سیمنٹ کی کھپت 260 کلوگرام ہے، جو کہ عالمی اوسط 540 کلوگرام سے نمایاں طور پر کم ہے، ترقی کے لیے کافی گنجائش کی نشاندہی کرتی ہے۔ عالمی سطح پر، سیمنٹ کی مارکیٹ 2024 سے 2032 تک 4.3 فیصد کے سی اے جی آر سے بڑھنے کا امکان ہے۔ اس شعبے کی توسیع کو حکومت کے پرجوش اقدامات سے تقویت ملتی ہے، جس میں مالی سال 25 میں بنیادی ڈھانچے کے لیے 11.11 لاکھ کروڑ روپے مختص اور پردھان منتری آواس یوجنا جیسی ہاؤسنگ اسکیمیں شامل ہیں۔ تعمیراتی شعبہ سیمنٹ کی پیداوار کا 55 فیصد استعمال کرتا ہے، جب کہ باقی ماندہ انفراسٹرکچر پراجیکٹس کا حصہ ہے۔ یہ صنعت روزگار میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے، جو 10 لاکھ سے زائد لوگوں کو براہ راست ملازمتیں فراہم کرتی ہے۔ پرائیویٹ پلیئرز اس شعبے پر حاوی ہیں جو 98 فیصد پیداواری صلاحیت کو کنٹرول کرتے ہیں، جب کہ پبلک سیکٹر کی اکائیاں محض 2 فیصد ہیں۔ ملکی پیداوار تقریباً تمام طلب کو پورا کرتی ہے، درآمدات مالی سال 23 میں کل پیداوار کا صرف 0.2 فیصد بنتی ہیں۔ تاہم، عالمی طلب میں کمی اور بڑھتی ہوئی مسابقت کی وجہ سے حال ہی میں برآمدات میں کمی آئی ہے۔ ہندوستان میں فی الحال 341 سیمنٹ مینوفیکچرنگ سہولیات ہیں، جن میں 159 مربوط بڑے سیمنٹ پلانٹس، 120 پیسنے والے یونٹس، اور 62 چھوٹے سیمنٹ پلانٹس شامل ہیں۔ وزارت تجارت اور صنعت کے مطابق، ستمبر 2024 میں سیمنٹ کی پیداوار میں 7.1 فیصد اضافہ اور اپریل اور ستمبر 25 کے درمیان 1.6 فیصد کی مجموعی نمو کے ساتھ مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ نمو ہندوستان کی مجموعی صنعتی کارکردگی سے مطابقت رکھتی ہے، جس نے ستمبر میں بنیادی صنعتوں میں 2 فیصد اضافہ دیکھا، جس کی قیادت سیمنٹ، اسٹیل، کوئلہ اور کھاد کرتی ہے۔ چونکہ ہندوستان انفراسٹرکچر اور ہاؤسنگ میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کرتا ہے، سیمنٹ کی صنعت ملک کے اقتصادی اور ترقیاتی اہداف کی حمایت میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

بے انت قتل کیس میں راجوانہ کی رحم کی درخواست پر مرکز چار ہفتوں میں فیصلہ کرے/ سپریم کورٹ

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے 1995 میں اس وقت کے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بے انت سنگھ کے قتل کے معاملے میں موت کی سزا پانے والے 28 برسوں سے جیل میں بند ممنوعہ جبر خالصہ کے رکن 57 سالہ بلونت سنگھ راجوانہ کی رحم کی درخواست پر فیصلہ کرنے کے لئے مرکزی حکومت کو آج چار ہفتہ کا وقت دیا ہے۔ جسٹس بی آر گوئی، جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ نے مرکزی حکومت کی درخواست پر یہ حکم دیا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بنچ کے سامنے مرکز کی طرف سے پیش ہو کر دلیل دی کہ اس معاملے میں کچھ حساسیت شامل ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں کچھ اور معلومات اکٹھی کرنے کی ضرورت ہے، اس لیے اس سلسلے میں مرکزی حکومت کی طرف سے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے 18 نومبر کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے سکریٹری کو ہدایت دی تھی کہ وہ راجوانہ کی رحم کی درخواست کو دو ہفتوں میں فیصلہ کرنے کی درخواست کے ساتھ ان کے (صدر جمہوریہ کے) سامنے پیش کریں۔ تاہم، بعد میں اسی دن، عدالت نے سالیسٹر جنرل کی درخواست پر اپنے حکم پر روک لگا دی تھی۔ مسٹر مہتا نے 18 نومبر کو سپریم کورٹ کے سامنے یہ بھی کہا تھا کہ اس کے حکم (صدر کے سامنے دو ہفتوں کے اندر غور کرنے کی درخواست) پر عملدرآمد نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ اس معاملے میں حساسیت شامل ہے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا تھا کہ متعلقہ دستاویزات مرکزی وزارت داخلہ کے پاس ہیں نہ کہ صدر کے دفتر کے پاس۔ سپریم کورٹ نے 4 نومبر کو راجوانہ کی عبوری راحت پر غور کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ راجوانہ نے رحم کی درخواست پر فیصلہ کرنے میں غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے اپنی سزا میں کمی کی درخواست کی تھی۔ اس کے وکیل نے اس وقت دلیل دی تھی کہ یہ ایک چونکا دینے والا کیس ہے، کیونکہ درخواست گزار تقریباً 29 سال سے زیر حراست ہے اور کبھی جیل سے باہر نہیں آیا، اس نے کہا تھا کہ یہ آئین کے آرٹیکل 21 کی مکمل خلاف ورزی ہے، کیونکہ اس کی رحم کی درخواست 12 سال سے زیر التوا ہے۔ سپریم کورٹ نے 3 مئی 2023 کو اس وقت کے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بے انت سنگھ کے قتل کیس میں رحم کی درخواست کا فیصلہ کرنے میں 10 سال سے زیادہ تاخیر کی وجہ سے ان کی موت کی سزا کو تبدیل کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ ایسے حساس معاملات پر فیصلے کرنا ایگزیکٹو کا دائرہ اختیار ہے۔ 1995 میں 31 اگست کو ایک بم دھماکے میں اس وقت کے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بے انت سنگھ سمیت 16 افراد ہلاک اور ایک درجن زخمی ہو گئے تھے۔

آو کسی غریب ومحتاج کوسہارا دیں

از قلم ۔ مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع ابلاغ مہیا کر دیا ہے۔ کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب و روز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔یتیم ومفلس ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔اور اس سے صرف نظر کر لینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہیے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص حکم کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء ویتامیٰ اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت ومحبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد، مزاج پرسی، حاجت روائی اور دل جوئی کا پس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔دوسروں کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کارثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی الیمان مدد کرے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ **177** ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں

* (ترجمہ کنزالایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا

* ی وابن **215** ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو بیشک اللہ اسے جانتا ہے * (کنزالایمان) ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ پاک کی خوشنودی کی طلب میں دل کی خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔تو وہ لوگ تنگ دستی اور حاجت کے وقت میں بھی اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کریں قرض حسن یا صدقات وخیرات کے لیے لازم و ضروری نہیں ہے کہ ہم ایک بڑی رقم ہی خرچ کریں یا اسی وقت امت مسلمہ کی مدد کریں۔جب ہمارے پاس دنیاوی وسائل بالکل ہی نہ ہوں بلکہ تنگ دستی کے دنوں میں بھی ہمیں حسب استطاعت مدد کرنے کے لیے پیش پیش رہنا چاہیے۔

ترجمہ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں (کنزالایمان) ان کے رب کی طرف سے اس کے بدلے میں گناہوں کی معافی اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں مفسر قرآن صدر الافاضل سید نعیم الدین علیہ الرحمہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماتے ہیں یعنی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے محبوب دانائے غیوب منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا یعنی خدا کی راہ میں دو تمہیں اللہ عزوجل کی رحمت سے ملے گا (بخاری ومسلم شریف) سماجی کامیابی کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بکسوں، اور معذوروں، بیماروں، بیواؤں، غریبوں، یتیموں لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح وکامرانی ہے اور ضروریات زندگی کا خیال رکھنا درس عظیم ہے۔

اسلامی تعلیمات کا اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں اس حوالے سے متعدد مقامات پر مختلف طریقوں سے حکم دیا ہے ان کی دل جوئی کی جائے انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے مگر ایک بات کا ہم سب کو خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیے انہیں صدقات و خیرات وعطیات دے کر ان پر احسان نہ جتایا جائے کیونکہ دے کر احسان جتانا تمہاری نیکی کو برباد کر دے گا۔اللہ عزوجل قرآن مجید میں میں مومنین سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے صدقات ضائع نہ کرو لینے والوں کو ایذا دے کر آج ہماری قوم حال یہ ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی نکلواتے ہیں اس غریب عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا یہ فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے ہی آپ ہم ان پر کوئی احسان کر رہے ہیں جو انہیں سرعام رسوا کر رہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہیا گر ہم اس سے صرف نظر کر لیں تو یقینا یہ ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہوگی۔

اے ہماری قوم کے خیر خواہوں ان غرباء ومحتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکر وفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔احادیث مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بار ہا اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی لجاتھے آپ کی چشم مبارک نم ہو جاتی تھی جب کسی لاچار ومفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہو جانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاو اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الھی مشغول رہتے عام بات چیت بہت کم فرماتے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول فرماتے اور خطبے کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس جس بال کو اس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔اپ کریم اقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارکہ اور درمیانی انگشت مبارک میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ترجمہ۔نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہونگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ والی انگشت مبارک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو انھیں کمزوروں کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیئے جاتے ہو۔(بخاری شریف) ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ ان لاچار ومفلس ونادار لوگوں کی مدد کرنا حکم نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی ثابت ہے طریقہ نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی بحیثیت امت یہ ہم غلامان محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے عین عبادت ہے۔

اس میں ہم غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فلاح و کامرانی ہے پر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارا یہ عمل خیر صرف عبادت ہو تجارت نہ بنے۔اس دور پرفتن میں جہاں امت مسلمہ انتہائی کرب و اذیت میں مبتلا ہے ہر چہار جانب امت مسلمہ کی چیخ وپکار بلند ہو رہی ہے بچے بوڑھے مردوں زن قربان ہو رہے ہیں ہزاروں قیمتی افراد بے گھر بیسہارا (بے یارومددگار) دردر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کر کے خون کے آنسو بہا رہے ہیں تو وہی پر امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں ومختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند لقمے چن رہی ہے اور اپنی شکم آگ کیب کو مٹا رہی ہے۔چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے لقمے نہ ملنے کے سبب اپنی بڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کر رہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں ومفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا و بے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بے بسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کر رہی ہیں پر انکی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کر کے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد وشوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقا وتحفظ کے لئے قربان کر دی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقینا وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھالیں کیونکہ لاچار گی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کرینگے۔اور ہم بھی اپنا چولھا گرم کریں گے۔تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہو جائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔*ایک اور یاد دہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے *اکثر وبیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کر سکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا گر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر ومسرت سمجھتے ہیں۔زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تا کہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔*

دوسری * ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایسی ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض عین نہیں ہے کہ جو صدقہ فطر کی رقم مقرر کی گئی ہے اس سے زائد ایک روپیہ بھی نہیں دینا ہے میرے بھائی ہم سے جتنا بھی ہو سکے ہماری جتنی استطاعت ہو ہمیں ان کی اعانت کرنا چاہیے اللہ تعالی تو کبھی بھی ہمیں گن گن کر نہیں دیتا بلکہ اللہ پاک کا فرمان ہے تو ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے مولی اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صدقے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں وبیواؤں کی اعانت کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل، اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بچے کھچے فلسطین پر بمباری شروع کر دیں، فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں، فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کر سکیں، ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں، ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کر کے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ابھی اوائل رمضان (**1442**ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں، البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے، دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔ جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے، تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا، ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہو کر، ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا، تو بغیر کسی استثناء کے شب وروز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے نوٹس لیکر، اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی ادارے میں اس طرح کی بات آتی ہے: تو محض رسمی طور پر مذمتی قرارداد پاس کر کے، سب کے سب خاموش ہو جاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرارداد کو مسترد کر کے، سکون کی سانس لینا شروع کر دیتی ہے۔اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔ ابھی ماہ رواں یعنی بہ روز منگل، **27**/ اپریل **2021** کو ''ہیومن رائٹس واچ'' نے **213** صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کر لی ہے۔) کے خلاف ''اپارتھائیڈ'' (**Apartheid**) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔ ''ہیومن رائٹس واچ'' نے اپنی اس رپورٹ میں ''بین الاقوامی عدالت'' سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (**Apartheid**) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے: ''ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔'' یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔ یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالیس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی، اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر رچرڈ ملز نے **26**/ جنوری **2021** کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔ وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔ اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر ''ہیومن رائٹس واچ'' کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کر دیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آ گئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین ساکنی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے، وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف ''ہیومن رائٹس واچ'' کی یہ تفصیلی رپورٹ **27**/ اپریل **2021** کو آئی، وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے، اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں، قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کے ہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آبادکاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری، سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔ واضح رہے کہ ''عرب پارلیمنٹ'' عرب لیگ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو **27**/ دسمبر **2002** کو قائم ہوا۔ عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریبا چار چار افراد اس پارلیامنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے؛ جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر، دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کر کے، صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے، امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں، غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر، اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔ کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا، درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔ پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کر سکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور ''عرب پارلیمنٹ'' کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کر لیں، جس درجے کی بھی دوستی کر لیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کر لیں، غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی کے دوست نہیں ہو سکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: ''اے ایمان والو! یہود یوں اور نصرانیوں کو یار ومددگار نہ بناؤ۔ یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار ومددگار ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا؛ تو پھر وہ انہی میں سے ہوگا۔'' اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سائنس مذہب کے بغیر لنگڑی ہے (دوسری قسط)

محمد آصف اقبال

موجودہ سائنسی دور میں جہاں ہر چیز کے موجود ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا حجم رکھتی ہو ساتھ ہی اپنی شکل میں نظر بھی آتی ہو یہ کیسے ثابت کیا جائے گا کہ موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ روبرو ہوا؟ اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے گفتگو کی اور اسی گفتگو کے نتیجے میں قرآن حکیم میں موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ آیا۔ پھر اسی مخصوص سائنسی مفروضہ کی روشنی میں یہ کیسے ثابت کیا جائے گا کہ وہ عصا جو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا وہ اژدہا بن گیا اور اور ساحروں کے سانپوں کو نگل گیا؟ یہ بات بھی کیسے ثابت کی جائے گی کہ جب موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو دریائے نیل پار کراتے ہوئے دوسری جانب جانے کا ارادہ رکھتے تھے، اسی وقت اللہ کا حکم ہوا کہ اپنے عصا کو اس پانی پر مارو اور وہ دو حصوں میں تقسیم ہوگیا، جیسے کہ دونوں جانب پہاڑ کھڑے ہوں، اور درمیان میں راستہ بن گیا؟ اور جب فرعون وقت اپنے لشکر کے ساتھ پیچھا کرتے ہوئے دریائے نیل میں اترا تو اللہ تعالیٰ نے دریا کے پانی کو جو دو حصوں میں تقسیم ہوگیا تھا، ملا دیا اور فرعون اور اس کا لشکر غرق ہوگیا۔ یہ بات بھی کیسے ثابت کی جائے گی کہ جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی تو اللہ نے کہا کہ فلاں چٹان پر اپنا عصا مارو، چنانچہ اس میں بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر قبیلے نے جان لیا کہ کون سی جگہ اس کے پانی لینے کی ہے؟ آج 'اہل علم' اور 'روشن خیال' طبقے کا خیال ہے کہ خدا نام کی کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ دنیا خود بہ خود وجود میں آگئی، ایک طے شدہ نظام ہے جس کے تحت ہر چیز حرکت میں ہے، اور ایک خاص وقت میں وہ ختم ہوجاتی ہے، زندگی ایک بار حاصل ہوئی ہے اور اس کا انجام موت ہے، موت کے بعد کوئی زندگی نہیں ہے، جنت اور دوزخ کے تذکرے مذہبی دکانیں چمکانے اور عقیدت میں جاہل عوام کو مبتلا کرکے وسائل زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لیے یہ سب جاری ہے، اور مذہب افیون ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

غالباً یہی بات فرعون وقت بھی کہتا تھا فرق صرف اتنا تھا کہ اس کا انداز بدلا ہوا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ اے موسیٰ تمہارا خدا کہاں ہے؟ وہ نظر کیوں نہیں آتا؟ موسیٰ علیہ السلام کہتے اے فرعون میں کائنات کے مالک کی طرف سے بھیجا گیا ہوں، میرا منصب یہی ہے کہ اللہ کا نام لے کر کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں، میں تم لوگوں کے پاس تمہارے رب کی طرف سے صریح دلیل ماموریت لے کر آیا ہوں۔ فرعون کہتا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے اور اپنے دعوے میں سچا ہے تو اسے پیش کر۔ اس پر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا اور یکا یک وہ ایک جیتا جاگتا اژدھا بن گیا۔ اس نے اپنی جیب سے ہاتھ نکالا اور سب دیکھنے والوں کے سامنے وہ چمک رہا تھا۔ پھر فرعون نے سوال کیا اے موسیٰ تیرا خدا کون ہے؟ موسیٰؑ نے کہا میرا خدا وہ ہے جو موت وحیات دیتا ہے، فرعون نے کہا کہ میں بھی لوگوں کو موت وحیات دیتا ہوں۔ موسیٰؑ نے کہا میرا خدا وہ ہے جو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے اور مغرب میں غروب کرتا ہے، تو خدا ہے تو اسے مغرب سے نکال! اور جب موسیٰ نے فرعون کو لاجواب کردیا تو وہ بولا اے اہل دربار، میں تو اپنے سوا تمہارے کسی خدا کو نہیں جانتا۔ ہامان، ذرا اینٹیں پکوا کر میرے لیے ایک اونچی عمارت تو بنوا، شاید کہ اس پر چڑھ کر میں موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں، میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: "اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اُس نعمت کو، جس سے میں نے تمہیں نوازا تھا اور اس بات کو کہ میں نے تمہیں دنیا کی ساری قوموں پر فضیلت عطا کی تھی۔ اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ کسی کی طرف سے سفارش قبول ہوگی، نہ کسی کو فدیہ لے کر چھوڑا جائے گا، اور نہ مجرموں کو کہیں سے مدد مل سکے گی۔ یاد کرو وہ وقت، جب ہم نے تم کو فرعونیوں کی غلامی سے نجات بخشی۔ اُنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا، تمہارے لڑکوں کو ذبح کرتے تھے تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس حالت میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی۔ یاد کرو وہ وقت، جب ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہارے لیے راستہ بنایا، پھر اس میں سے تمہیں بخیریت گزروا دیا، پھر وہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعونیوں کو غرقاب کیا۔ یاد کرو، جب ہم نے موسیٰؑ کو چالیس شبانہ روز کی قرارداد پر بلایا، تو اس کے پیچھے تم بچھڑے کو اپنا معبود بنا بیٹھے۔ اُس وقت تم نے بڑی زیادتی کی تھی، مگر اس پر بھی ہم نے تمہیں معاف کردیا کہ شاید اب تم شکر گزار بنو۔ یاد کرو ٹھیک اُس وقت جب تم یہ ظلم کر رہے تھے ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان عطا کی تا کہ تم اس کے ذریعے سے سیدھا راستہ پاسکو۔ یاد کرو جب موسیٰ" یہ نعمت لیے ہوئے پلٹا، تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ "لوگو تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے اوپر سخت ظلم کیا ہے، لہٰذا تم لوگ اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اور اپنی جانوں کو ہلاک کرو، اسی میں تمہارے خالق کے نزدیک تمہاری بہتری ہے"۔ اُس وقت تمہارے خالق نے تمہاری توبہ قبول کرلی کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔ یاد کرو جب تم نے موسیٰؑ سے کہا تھا کہ ہم تمہارے کہنے کا ہرگز یقین نہ کریں گے، جب تک کہ اپنی آنکھوں سے علانیہ خدا کو تم سے کلام کرتے نہ دیکھ لیں۔ اس وقت تمہارے دیکھتے دیکھتے ایک زبردست صاعقے نے تم کو آلیا۔ تم بے جان ہوکر گر چکے تھے، مگر پھر ہم نے تم کو جلا اُٹھایا، شاید کہ اس احسان کے بعد تم شکر گزار بن جاؤ۔ ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا، من وسلویٰ کی غذا تمہارے لیے فراہم کیا اور تم سے کہا کہ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں، انھیں کھاؤ، مگر تمہارے اسلاف نے جو کچھ کیا، وہ ہم پر ظلم نہ تھا، بلکہ انہوں نے آپ اپنے ہی اُوپر ظلم کیا۔ پھر یاد کرو جب ہم نے کہا تھا کہ "یہ بستی جو تمہارے سامنے ہے اس میں داخل ہو جاؤ اس کی پیداوار جس طرح چاہو مزے سے کھاؤ مگر بستی کے دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے داخل ہونا اور کہتے، ہم تمہاری خطاؤں سے درگزر کریں گے اور نیکوکاروں کو مزید فضل وکرم سے نوازیں گے۔" مگر جو بات کہی گئی تھی، ظالموں نے اُسے بدل کر کچھ اور کردیا۔ آخر کار ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔ یہ سزا تھی اُن نافرمانیوں کی، جو وہ کررہے تھے" (البقرہ:۴۷تا۵۹)۔ ان آیات میں بڑی نشانیاں ہیں غور وفکر کرنے والوں کے لیے۔ ضرورت ہے کہ موجودہ دور میں ایک بار پھر موسیٰ علیہ السلام، بنی اسرائیل اور فرعون سے متعلق قرآن میں درج شدہ آیات کو موضوع بحث بنایا جائے۔

قرآن حکیم میں تمام پیغمبروں کی نسبت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ زیادہ آیا ہے۔ تیس سے زیادہ سورتوں میں موسیٰ علیہ السلام وفرعون کا تذکرہ ہے وہیں بنی اسرائیل کے واقعہ کی طرف سو مرتبہ سے زیادہ اشارہ ہے۔ عبرانی بائبل کے مطابق، موسیٰ ایک مصری شہزادے تھے جو بعد میں مذہبی رہنما اور شارع رہنما بن گئے تھے اور جنہیں توریت حاصل ہوئی۔ یہودیت میں ان کو سب سے اہم پیغمبر تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کو مسیحیت، اسلام اور بہائیت کے ساتھ ساتھ دوسرے ابراہیمی مذاہب میں بھی اہم پیغمبر سمجھا جاتا ہے۔ دوسری جانب موجودہ دور میں جو سائنسی نظریات موجود ہیں ان میں غالب اکثریت اُن سائنسی دانوں کی ہے جو یہودیت اور عیسائیت کے علمبردار ہیں۔ اور ان میں اکثریت اُن کی ہے جو مذہبی عقائد کو سائنسی مفروضوں سے موازانہ کرتے وقت نظر انداز کرنے کے قائل ہیں۔ پھر سوال یہ ہے کہ جس مذہب کے وہ پیروکار ہیں اس کی ان کی نظر میں کیا اہمیت ہے؟ ان مذہبی عقائد کو وہ سائنسی بنیادوں پر کس طرح صحیح ثابت کرسکیں گے جو سائنس صرف حجم اور شکل پر یقین رکھتی ہے؟ کیا وہ مذہب کو حقیقت میں تسلیم نہیں کرتے۔

حضرت بلال حبشی رضؓ

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

ابوعبداللہ حضرت بلالؓ حبشی، افریقی نسل کے اولین مسلمانوں میں سے ہیں جو محسن انسانیت ﷺ کے دست مبارک پر مشرف بہ اسلام ہوئے اور سابقون الاولون اصحاب نبی ﷺ میں ان کا شمار ہوا۔ آپ کے والد کا نام "رباح" اور والدہ محترمہ "حمامہ" تھیں۔ ان کے والدین بنیادی طور پر افریقہ کے خطے حبشہ جسے آج کل "ایتھوپیا" کا ملک کہا جاتا ہے وہاں کے رہنے والے تھے۔ حضرت بلال کی پیدائش مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی، امت مسلمہ میں "موذن نبوی" ان کی اول وآخر شناخت ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خرید کر آزاد کیا اور پھر ساری عمر جوار نبوی ﷺ میں بسر کی۔ حضرت بلالؓ کو محسن انسانیت ﷺ کا اس قدر قرب میسر آیا کہ جملہ ضروریات نبوی ﷺ حضرت بلالؓ کی ہی ذمہ داری تھی۔ آپ کا شمار اصحاب صفہ میں بھی ہوتا ہے۔ محسن انسانیت ﷺ نے حضرت بلال کو اولین موذن اسلام بنایا، انہیں آذان سکھائی، الفاظ وحروف کی صحیح ادائگی کا طریقہ سمجھایا اور پھر انہیں "سیدالموذنین" کا لقب بھی مرحمت فرمایا۔

قریش کا ایک نامور سردار امیہ بن خلف اسلام کا بدترین دشمن تھا، اس کے غلاموں میں سے حضرت بلال بن رباح نے جب اسلام کی تعلیمات سے آگاہی حاصل کی اور ملاقات نبوی سے بہرہ مند ہوئے تو دولت ایمان سے قلب مبارک منور ہوگیا تاہم ایک مختصر مدت تک اپنے ایمان کو پردہ اخفا میں رکھا لیکن آخر کب تک؟؟ نور ایمان کی چندھیائی ہوئی روشنی نے ان کے آقا امیہ بن خلف کی آنکھوں کو اندھا کردیا اور مصائب وآلام اور ابتلاء وآزمائش کا ایک پہاڑ ان پر ٹوٹ گرا۔ صحرائے عرب کی تپتی ریت روزانہ کی بنیاد پر ان کی میزبان تھی، عشق نبی ﷺ سے بھرپور سینے پر بھاری بھرکم پتھر کا وزن اس آزمائش کی بھٹی میں حضرت بلالؓ کو کندن بناتا تھا اور زنجیروں میں جکڑی ہوئی رات 'احد، احد' کے سبق کو پختہ تر کرتی چلی جاتی تھی۔ کوڑے مارنے والے تھک جاتے اور باریاں بدل لیتے تھے، کبھی امیہ بن خلف اور ابوجہل اور کبھی کوئی اور لیکن حضرت بلالؓ کی پشت سے دروں کی آشنائی دم توڑنے والی نہ تھی، خون اور پسینہ باہم اختلاط سے جذب ریگزار ہوتے گئے یہاں تک کہ رحمۃ اللعالمین ﷺ تک کسی مہربان نے داستان عزم وہمت وصبر واستقامت روایت کر ڈالی۔ محسن انسانیت ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو روانہ کیا، انہوں نے امیہ بن خلف کو شرم دلانے کی ناکام کوشش کی اور پھر ایک مشرک حبشی لیکن صحت مند غلام کے عوض حضرت بلال کو خرید کر آزاد کردیا۔

مدنی زندگی کے آغاز میں ہی جب ایک موذن کی ضرورت پیش آئی تو محسن انسانیت ﷺ کی نگاہ انتخاب سیاہ رنگت کی حامل اس ہستی پر پڑی جس کے چہرے سے پھوٹنے والی حب نبوی ﷺ کی کرنوں سے آفتاب بھی ماند پڑ جاتا تھا۔ حضرت بلال فجر کی آذان سے پہلے ہی مسجد نبوی کے پڑوسی مکان، جو بنی نجار کی ایک خاتون کی ملکیت تھا، اس کی چھت پر بیٹھ جاتے اور وقت کے آغاز پر آذان دیتے، جس کے بعد سب مسلمان مسجد میں جمع ہوجاتے تھے۔ حضرت بلالؓ کا سارا دن محسن انسانیت ﷺ کے ساتھ ہی گزرتا تھا، خاص طور پر جب مسجد قبا جانا ہوتا تو وہاں بھی حضرت بلالؓ ہی آذان دیتے جس سے قبا کے مکینوں کو محسن انسانیت ﷺ کی آمد کی اطلاع ہوجاتی تھی۔ قربت نبوی ﷺ کے فیض نے حضرت بلالؓ کو خازن نبویؐ بھی بنادیا تھا چنانچہ جب کبھی کوئی سائل دست سوال دراز کرتا تو اسکو موذن اسلام کی طرف بھیج دیا جاتا اور حضرت بلال محسن انسانیت ﷺ کے ایما پر حسب ضرورت وحسب توفیق سائل کی معاونت فرمادیتے تھے۔ کچھ لوگوں نے حضرت بلالؓ کے تلفظ پر اعتراض کیا کہ وہ "شین" کو "سین" کہ کر ادا کرتے ہیں لیکن ان کا اعتراض بارگاہ رسالت ماب سے مسترد کردیا گیا۔ ایک بار محسن انسانیتؐ نے پوچھا "بلال ایسا کیا عمل کرتے ہو کہ میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے؟؟" حضرت بلالؓ نے جواب دیا کہ جب بھی وضو کرتا ہوں دو رکعت تحی الوضو کے ضرور پڑھ لیتا ہوں۔

ہجرت کے بعد حضرت بلال نے رفاقت نبوی ﷺ کا حق ادا کیا اور ہر غزوہ میں شامل رہے خاص طور پر غزوہ بدر میں اپنے سابق آقا امیہ بن خلف کو قتل کیا۔ دربار رسالتماب میں اس سے بڑھ کر اور کیا پزیرائی ہوسکتی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر کبار اصحاب رسول ﷺ اور سرداران قریش کے درمیان سے آپ کو ہی حکم آذان ملا اور آپ، حضرت بلال، نے خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر آذان دی جو اس شہر اور اس گھر میں طلوع اسلام کے بعد پہلی آذان ہی نہ تھی بلکہ اعلان فتح تھا۔ ایک پسے ہوئے طبقے کے فرد کی محض تقوی کی بنیاد پر اس قدر عزت افزائی صرف دین اسلام کا ہی خاصہ ہے۔

وصال نبوی ﷺ کا سانحہ کل اصحاب رسول ﷺ کے لیے بالعموم جبکہ حضرت بلالؓ کے لیے بالخصوص جاں بلب تھا۔ مدینہ شہر کا گوشہ گوشہ آپ کو محسن انسانیت ﷺ کی یاد دلاتا تھا چنانچہ آپ لشکر اسامہ بن زید کے ساتھ ملک شام کی طرف سدھار گئے اور آذان دینا بند کردی۔ ایک بار جب حضرت عمرؓ نے بیت القدس فتح کیا تو ساتھیوں کے بے حد اصرار پر امیر المومنین نے حضرت بلال سے آذان کی درخواست کی جس کو آپ نے قبول فرمایا۔ ایک بار آپ دمشق میں محو استراحت تھے کہ خواب میں زیارت اقدس ﷺ ہوئی، استفسار کیا کہ بلال ہمیں ملنے کیوں نہیں آتے!!!۔ بیدار ہوتے ہی آقائے دوجہاں کے شہر کا قصد کیا اور روضہ رسول کی زیارت کی۔ مدینہ طیبہ میں حسنین کریمین شفیقین سے ملاقات ہوئی تو انہیں بے حد پیار کیا اور ان کی بلائیں لیں۔ شہزادوں نے آذان کی فرمائش کی تو یہ کیسے ممکن تھا کہ آقا کے نور نظر لخت جگر کی فرمائش کو حضرت بلالؓ جیسے محبان رسول پوری نہ کرتے۔ جب آذان کی دوسری شہادت پر پہنچے اور حسب عادت ممبر کی طرف نظر اٹھائی تو محسن انسانیت ﷺ عنقا تھے، روتے روتے بے ہوش ہوگئے۔ دوسری جانب جس جس کے کانوں میں صدائے بلالی پہنچی دور نبوت کے مناظر تازہ ہوتے گئے اور مرد وزن اپنے گھروں سے نکل نکل کر آنسوؤں کی لڑیوں کے ساتھ مسجد کی طرف ایسے کھچے چلے آئے جیسے مقناطیس کی طرف لوہے کے ذرات چلے آتے ہیں۔ یہ حضرت بلالؓ کی زندگی کی آخری آذان تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دینی مدارس اور روزگار کا مسئلہ

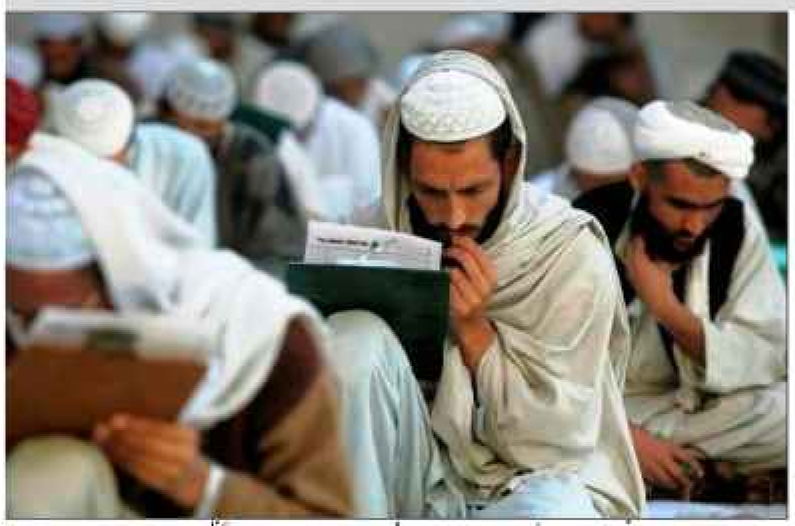

محمد عرفان ندیم

اس ساری صورتحال کا نتیجہ کیا نکل رہا ہے، اگر ارباب مدارس اور وفاق کے منتظمین کو اس کا اندازہ ہوجائے تو وہ سر پکڑ لیں۔ اس وقت صرف وفاق المدارس سے تقریباً دس سے پندرہ ہزار طلباء ہر سال فارغ ہورہے ہیں، اتنی ہی تعداد طالبات کی ہے، سردست ہم طلبہ کی بات کرتے ہیں۔ ان دس ہزار طلبہ میں جو درس نظامی میں ماہر، حدیث وفقہ پر عبور رکھنے والے، نصوص اور متون کو سمجھنے والے اور درس نظامی میں پڑھائے جانے والے دیگر علوم وفنون پر مہارت رکھتے ہیں ان کی تعداد بمشکل ایک ہزار ہوتی ہے۔ ان میں سے بھی اگر کام کے، ٹیلنٹڈ، زمانہ شناس، عصری تعلیم سے بہرہ ور، مستقبل بین، مشنری، منظم، وقت کے پابند، کچھ کر گزرنے والے، مطالعہ کے شوقین اور ملکی و عالمی حالات سے باخبر طلباء کی فہرست بنائی جائے تو یہ فہرست سمٹ کر صرف ایک سو طلباء پر آجائے گی، گویا ہزاروں مدارس کی جملہ مساعی کا نتیجہ یہ ایک سو طالب علم ہیں۔ اگر بات یہیں پر ختم ہوجاتی تو اتنا دکھ نہ ہوتا مگر ان سو طلباء میں سے بھی صرف دس ہی ایسے ہوتے ہیں جو اپنے کام سے جڑے رہتے ہیں، باقی ستر اسی طلباء اپنے شعبے، مشن اور خدمت دین کے جذبے کو چھوڑ کر اپنا وقت اور صلاحیتیں دیگر مقامات پر ضائع کرنے لگتے ہیں اور یوں مدارس کی دس سالہ محنت پل بھر میں ضائع ہوجاتی ہے۔ یہ سارا ٹیلنٹ اور ذہین ترین دماغ کیوں ضائع ہوتے ہیں اس کی واحد وجہ صرف اور صرف روزگار کے مسائل ہیں اور بس۔

ان سو میں سے ستر اسی طلباء کس طرح دیگر جگہوں اور مقامات پر پہنچ کر اپنا وقت اور صلاحیتیں ضائع کرتے ہیں اس کی وجہ بھی بڑی دلچسپ ہے۔ اس وقت پاکستان میں اسلامی علوم، فقہی مسائل اور جدید ریاستی قوانین کے حوالے سے کئی تعلیمی اور تحقیقی پروجیکٹ چل رہے ہیں، یہ پروجیکٹ کہاں سے آتے ہیں اس کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں، مثلاً کبھی نام نہاد اسکالر جدید مسائل پر ریسرچ وتحقیق کے نام سے ایسے پروجیکٹ شروع کردیتے ہیں، کہیں کوئی این جی او اس طرح کے پروگرام شروع کردیتی ہے، کہیں مکالمہ بین المذاہب کے نام پر ایسے پروگراموں کا آغاز کردیا جاتا ہے، کہیں انٹرنیشنل ادارے اور این جی اوز کی فنڈنگ سے ایسے پروجیکٹ شروع کردیے جاتے ہیں اور کہیں کسی مقامی یونیورسٹی میں اس طرح کے کورسز کا آغاز کردیا جاتا ہے۔ یہ سب تعلیمی وتحقیقی پروجیکٹس کے نام پر کیا جاتا ہے، اس کے لیے باقاعدہ اشتہار دیا جاتا ہے، طلباء کے انٹرویوز کئے جاتے ہیں اور جو ذہین ترین اور ٹیلنڈ اسٹوڈنٹس ہوتے ہیں انہیں اپنے اداروں میں ہائیر کرلیا جاتا ہے اور یوں مدارس کی کریم اور مغز ان جگہوں تک پہنچ جاتی ہے۔ انہیں مختلف سہولتیں، اچھا روزگار، اچھا پے پیکج اور روشن مستقبل کی نوید سنا کر مستقل طور پر اپنے ساتھ انگیج کرلیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مدارس کی دس سالہ محنت اور ان کی ساری کہانی ختم ہوجاتی ہے۔ انڈیا میں آر ایس ایس ایسا کررہی ہے جبکہ پاکستان میں اس کا طریقہ کار مختلف ہے، ادارہ یا طریقہ کوئی بھی ہو نتائج ایک جیسے اور ناقابل بیان حد تک پریشان کن اور افسوسناک ہیں۔

یہ تو طلباء کی بات تھی، طالبات کے مسائل ان سے ذرا الگ ہیں، سردست انہیں روزگار کے مسائل تو نہیں مگر مجموعی طور پر طالبات کے مدارس کی کارکردگی کوئی تسلی بخش نہیں۔ ہر سال تقریباً دس سے بارہ ہزار طالبات وفاق المدارس سے فارغ ہورہی ہیں لیکن گزشتہ بیس تیس سال سے ملکی سطح پر کوئی ایسی عالمہ اور مبلغہ سامنے نہیں آئی جس نے خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد کو متاثر کیا ہو، ملکی سطح پر صحافت یا میڈیا میں کوئی نام پیدا کیا ہو یا دانشوری کے کسی مقام تک رسائی حاصل کی ہو۔ درس قرآن وحدیث کا کوئی نیٹ ورک قائم کیا ہو، خدمت دین کے حوالے سے کوئی قابل قدر خدمات سرانجام دی ہوں یا طالبات کے لیے کوئی دینی ودنیاوی تعلیم کا کوئی مثالی ادارہ قائم کیا ہو۔ جبکہ اس کے برعکس آپ کو بہت ساری ایسی مثالیں نظر آئیں گی جن میں آپ کو نگہت ہاشمی، طیبہ خانم اور ان جیسی کئی خواتین نظر آئیں گی جو سوسائٹی میں متحرک بھی ہیں اور اپنا وسیع حلقہ بھی رکھتی ہیں۔ دوسری طرف سماج کی صورتحال یہ ہے کہ اس وقت جس قدر دعوت وتبلیغ کی ضرورت خواتین میں ہے شاید مردوں میں اس کی اتنی ضرورت نہ ہو۔ انٹرنیٹ، موبائل، سوشل میڈیا، انڈین فلمیں، پاکستانی ڈرامہ، فحش لٹریچر، عشق وعاشقی پر مبنی فلمیں، انڈین پنجاب کی بنی پنجابی فلمیں، یونیورسٹیوں کا آزادانہ ماحول اور شادی بیاہ کے موقعہ پر ناچ گانا یہ سب وہ خرافات ہیں جنہوں نے پاکستانی سماج کو اجاڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس ماحول اور بے لگام آزادی سے سب سے زیادہ نوجوان نسل متاثر ہوئی ہے اور اس میں بھی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد مردوں کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ اگر آپ فیملی کورٹس کا ڈیٹا دیکھیں تو آپ کو نظر آئے گا لو میرج اور اس کے نتیجے میں طلاق کی شرح زمین سے آسمان پر چلی گئی ہے۔ اور اگر آپ اپنے ضلعے کے دار الامان کا جائزہ لے لیں تو آپ سر پکڑ لیں گے کہ اتنی زیادہ تعداد میں لڑکیاں گھروں سے بھاگ کر یا لو میرج کے چکر میں ناکامی کے بعد دار الامان کا رخ کرتی ہیں۔ مقصد صرف یہ ہے کہ اس وقت سوسائٹی میں جس قدر وعظ وتبلیغ کی ضرورت خواتین میں ہے مردوں میں شاید اتنی نہ ہو لیکن مجال ہے کہ کسی نے اس بارے میں سوچا ہو، ہزاروں طالبات میں سے دس بیس ہی ایسی تیار کرکے نکال دی جاتی جو سماج میں اپنا تاثر قائم کرتی، درس قرآن وحدیث کا سلسلہ شروع کرتی اور دعوت وتبلیغ کا کوئی موثر نیٹ ورک قائم کرتی۔ اگر اس مسئلے پر تھوڑی سی بھی توجہ دی جاتی تو موجودہ سماج کی کم از کم یہ حالت نہ ہوتی جو آج ہے۔ میں خود ایک گناہگار انسان ہوں، میں سر تا پیر گناہوں میں لتھڑا ہوا ہوں اور میرا وجود دھرتی پر بوجھ ہے۔ میں خود کچھ نہیں کر سکتا لیکن میں کم از کم امت اور قوم کی اس پستی کو محسوس ضرور کرسکتا ہوں، میں اپنا درد اور کرب بڑوں اور متعلقہ فریق تک ضرور پہنچا سکتا ہوں کہ شاید کسی کا عمل میرے لیے نجات کا ذریعہ بن جائے۔

ایک طرف حالات اس قدر گھمبیر اور پریشان کن ہیں اور دوسری طرف مدارس کے ذہین ترین دماغ غم روزگار کی وجہ سے غلط جگہوں پر اپنی صلاحیتیں اور وقت ضائع کررہے ہیں۔ آخر اس صورتحال کا ذمہ دار کون ہے اور اس کی اصلاح کی کوشش کا بیڑا کون اٹھائے گا۔ جب آپ اپنے ذہین ترین دماغوں کو یوں خلاء میں کھلا چھوڑ دیں گے، انہیں اپنے ساتھ انگیج نہیں کریں گے اور ان کے روزگار کے مسائل حل نہیں کریں گے تو وہ بیچارے کدھر جائیں گے۔ پچھلے دنوں میں نے نوجوان نسل کے تنقیدی رویوں پر کالم لکھا تھا کہ کس طرح مدارس کے نوجوان بڑوں پر تنقید کا شوق پورا کررہے ہیں۔ اس کالم کے جواب میں جو ردعمل سامنے آیا اس میں کہا گیا کہ بعض مدارس کے مہتممین کا رویہ بھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ وہ مدارس کو اپنی جاگیر سمجھتے ہیں اور صاحبزادگان کے علاوہ کسی باصلاحیت فرد کو جگہ دینے کے لیے تیار نہیں۔ کئی باصلاحیت طلباء صرف مہتممین کے رویے سے دلبرداشتہ ہوکر مدارس کو خیر باد کہہ دیتے ہیں۔ میرے خیال میں ہمیں اب یہ فیصلہ کرلینا چاہیئے کہ ہم کوئی تعلیمی ادارہ چلا رہے ہیں یا ہم نے کوئی فیکٹری یا مل کھول رکھی ہے۔ ہمیں یہ بھی ذہن نشین کرلینا چاہئے کہ ہم اس وقت اکیسویں صدی میں جی رہے ہیں اور اکیسویں صدی آزادی اظہار اور سوشل میڈیا کی صدی ہے، ہم، ہمارے مدارس، مدارس کے مسؤلین اور وفاق کے منتظمین، یہ ہر وقت ہر کسی کی نگاہ میں رہتے ہیں۔ ان کی ہر ہر پالیسی اور فیصلے پر نظر رکھی جاتی ہے اور اس پر تنقید وتبصرہ کیا جاتا ہے اس لیے انہیں روایتی طرز عمل کو چھوڑ کر خود کو بدلنا ہوگا اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا۔

معاشرے میں ایک لاکھ افراد میں صرف ایک بندہ کام کا ہوتا ہے باقی سب لکیر کے فقیر اور بھیڑ بکریاں ہوتی ہیں، اسی اصول کو مدارس پر اپلائی کیا جائے تو مدارس کے کام کے افراد ان کے ہاتھوں سے نکل رہے ہیں، وجہ کچھ بھی ہو لیکن نتیجہ یہی ہے۔ کاش کوئی ایسا منظم سسٹم یا ادارہ ہوتا جو ہر سال وفاق کے سالانہ امتحان سے قبل اہم مدارس کے باصلاحیت وذہین طلباء کا ڈیٹا اکٹھا کرتا اور فراغت کے بعد انہیں اپنے ساتھ انگیج کرلیتا۔ انہیں دعوت وتبلیغ، تحقیق وتصنیف اور فقہ وافتاء کے کسی میدان میں کھپاتا اور اس کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتا۔ پہلے یہی ہوتا تھا، اکابرین ہر فارغ ہونے والے طالب علم کے بارے میں آگاہ ہوتے تھے اور اس کی صلاحیتوں کے مطابق اسے کام اور ذمہ داری سونپ دیتے تھے۔ آج مدارس سے ہزاروں طلباء فارغ ہورہے ہیں نہ استاد کو معلوم نہ خود طالب علم کو پتا کہ اسے کیا کرنا ہے اور اس میں کون سے صلاحیتیں موجود ہیں۔

مولانا حبیب الرحمان اعظمیؒ دار العلوم دیوبند کے اکابر اساتذہ میں سے تھے، **1900** میں پیدا ہوئے اور **1990** میں وفات پائی۔ نامور اساتذہ ان کے شاگرد تھے، انہوں نے اس موضوع پر تفصیلی کلام کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "یہ تمام اسباب وعوامل یقیناً کسی نہ کسی درجہ میں موجود ہیں جن سے انکار کی گنجائش نہیں لیکن اسی کے ساتھ واقعہ یہ ہے کہ یہ مرض کی صحیح ومکمل تشخیص نہیں۔ اصل یہ ہے کہ کردار اور شخصیت سازی کی وہ محنت وسعی باقی نہیں رہی جو حضرات اکابر کا طرہ امتیاز رہی ہے۔ موجودہ انحطاط کی سب سے بڑی وجہ ہی یہ ہے کہ افراد سازی کی مہم سے غفلت برتی جارہی ہے۔ عرصہ دراز سے فضلاء مدارس کو ان کی صلاحیت وحیثیت کے مطابق مشغلے نہیں دیے جارہے بلکہ ہر نو عمر فاضل کو خلاء بسیط میں اس طرح آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے جس کو کنٹرول کرنے والی کوئی طاقت موجود نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خلا میں گردش کرتا ہوا کسی ایسی سمت نکل جاتا ہے جہاں اس کی تمام علمی وفکری توانائیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ ایک زمانہ ہوتا تھا کہ حضرات اکابر ہر سال کے فضلاء پر گہری نظر رکھتے تھے اور ان کو حسب صلاحیت تدریسی، تصنیفی، ملی اور ساجی خدمات پر مامور فرمادیتے تھے، اس طرح صالح اور کار آمد عناصر کی تربیت کا کام انجام پاتا رہتا تھا۔ حضرت شیخ الہندؒ اور مولانا حبیب الرحمان عثمانیؒ کے طریق تربیت کو اس کی نظر میں پیش کیا جاسکتا ہے کہ ان دونوں بزرگوں نے کس طرح افراد کی تربیت کی اور فضلاء کی صلاحیتوں کو صحیح رخ دینے کے لیے کس طرح ان پر نظر رکھی۔"

ایک اور جگہ پر لکھتے ہیں "اب صورتحال یہ ہے کہ مدارس دینیہ کی سرزمین پر جو نہال تازہ لگتا ہے یا تو جامعہ طبیہ وغیرہ میں اس کا قلم لگادیا جاتا ہے یا معاشی استحکام کی طمع اس کو ہندوستان کے عصری اداروں اور عرب جامعات وغیرہ میں کھینچ لے جاتی ہے اور ہمارے یہاں پیدا ہونے والا ایک ایک جوہر قابل اپنی صلاحیتوں کو دوسرے میدانوں میں منتقل کردیتا ہمیں اس کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔ بہتر ہوگا کہ مدارس کے ذمہ دار اکابر، ماضی کے صرف بیس سال کا تفصیلی چارٹ تیار کروائیں اور یہ دیکھیں کہ مدارس سے نکلنے والے جم غفیر میں جوہر قابل کتنے تھے، پھر یہ کہ ان میں کتنے فضلاء جامعہ طبیہ کی نذر ہوگئے، کتنوں نے اپنا سفینہ جدید تعلیم کے طوفان میں ڈال دیا اور کتنے عرب جامعات وغیرہ کی طرف پرواز کرگئے اور کتنے ایسے ہیں جو ہندوستان کے مسلمانوں کے علمی، دینی، ملی خدمات کا کام سرانجام دے رہے ہیں؟ پھر یہ کہ جو خدمت بخت واتفاق سے ان کے سپرد ہوگئی ہے کیا وہ ان کی صلاحیتو کا صحیح استعمال ہے، نیز ہندوستان کے مسلمانوں کی خدمت میں مصروف فضلاء واقعتاً یہ کام خدمت سمجھ کر انجام دے رہے ہیں یا ایسی مجبوریاں آگئی کہ وہ زندگی کا رخ اور نہج تبدیل نہ کرسکے۔"

مولانا مزید لکھتے ہیں: "ہمیں یقین ہے کہ اس طویل مدت میں معدودے چند فضلاء ہی امت کے ہاتھ آئے ہوں گے اور وہ بھی ایسی جگہوں پر اپنی صلاحیتوں کا استعمال کررہے ہوں گے جو ان کے لیے موزوں نہیں۔ بس یہی ایک سب سے بڑی وجہ ہے کہ امت ان مدارس کے صحیح فائدے سے محروم ہوتی جارہی ہے۔ اس اندوہ ناک صورتحال کو تبدیل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مردم سازی کی مہم بڑے اہتمام سے شروع کردی جائے۔ مدارس دینیہ سے فارغ ہونے والے باصلاحیت نوجوانوں کا انتخاب، پھر ان کی صلاحیت کے مطابق کاموں کی تفویض اور نگرانی ہی دراصل اس صورتحال کو ختم کرسکتی ہے۔ ورنہ اگر نصاب تعلیم، اساتذہ اور طلباء کی خامیوں اور مدارس کا ماحول ہی پیش نظر رہا اور اصلاح کا سارا زور بس اسی جانب رہا تو اس سے صورتحال میں کسی خاطر خواہ بہتری کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ کتنا اچھا ہو کہ مدارس کے ذمہ دار بالخصوص بڑے مدارس کے ارباب حل وعقد اس طرف توجہ دیں اور امت کے اجڑے ہوئے گلستان میں پھر وہی بہاریں خیمہ زن ہو جائیں جن کی کمی محسوس کی جارہی ہے۔" (جاری ہے)

باقیات

101
کر کے 2036 کے اولمپکس کی تیاری کر رہا ہے۔ وکست بھارت کے عزم کو مزید اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ فوج بھی ملک کی خود انحصاری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے سرمائے کے اخراجات کا 85 فیصد "میڈ ان انڈیا" دفاعی ہارڈ ویئر پر خرچ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ آتمنیر بھر بھارت پہل کو بھی چلا رہا ہے، جو مقامی معیشتوں میں نمایاں طور پر حصہ ڈال رہا ہے۔"

102
پڑ رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق رواں ماہ کے ابتدائی دنوں سے وادی میں شدت کی سردی جاری ہے۔ شہر سرینگر اور دیگر قصبہ جات میں موسم خشک رہا اور دن میں ہلکی دھوپ نکلی تھی تاہم بعد میں موسمی صورتحال مسلسل دگرگوں ہوئی اور شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں ایک مرتبہ پھر سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی جس دوران شبانہ درجہ حرارت منفی 2.1 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔

103
پر 5 کی شدت کے ساتھ زلزلہ دوپہر 4 بجکر 20 منٹ کے قریب وادی کشمیر میں آیا جس کا مرکز افغانستان میں تھا۔

104
نے جموں و کشمیر کے عوام کی خوشحالی، امن اور سکون کیلئے بھی دعا کی۔ انہوں نے اس موقعے پر مرحوم شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی طرف سے اس درگاہ کی تعمیر اور مسلم اوقاف ٹرسٹ کے قیام جیسے اقدامات کو اجاگر کیا۔ ان کے ہمراہ ایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر کے علاوہ ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر، ڈائریکٹر ایجوکیشن، جی ایم سی پرنسپل اور ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بھی تھے۔

105
بانک فلیٹ، جو ملک کی دفاعی حکمت عملی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر چہ وزیر دفاع کے ایجنڈے کی تفصیلات نامعلوم ہیں، امکان ہے کہ بات چیت میں دفاعی تعاون، ہتھیاروں کی تجارت اور علاقائی سلامتی کی حرکیات پر توجہ دی جائے گی۔ نئی دہلی کی دفاعی خریداری میں حالیہ تنوع کے باوجود بھارت اور روس کے درمیان دیرینہ فوجی تعلقات ہیں، روس بھارت کو دفاعی ساز و سامان کا بنیادی سپلائر ہے۔

106
گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے 2023 میں بنگلورو میں دہشت پھیلانے کی مجرمانہ سازش سے متعلق ایک مقدمہ درج کیا تھا۔ بنگلورو کے جیل پولیس اسٹیشن میں بھی ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ خان، جو پہلے ایک کیس (2018-2022) میں قید تھا، نے مبینہ طور پر تشدد کے مقدمے میں عمر قید کی سزا پانے والے ٹی نصیر کی قید کے دوران بنیاد پرستی اور بھرتی ہونے کے بعد دہشت گردی کے دیگر ملزمان کے لیے دھماکہ خیز مواد جمع کرنے اور تقسیم کرنے میں مبینہ طور پر سہولت فراہم کی تھی۔

107
کا عزم کیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں چیف انجینئر پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کے دفتر کا اچانک معائنہ کیا جس دوران انہیں پتہ چلا کہ تقریباً 70% عملہ اپنے عہدوں سے غیر حاضر تھا۔ معائنہ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم عوام کے نمائندے ہیں اور ہمیں عوام نے منتخب کیا ہے۔ پہلے کی حکمرانی ختم ہو چکی ہے اور اب عوام کی حکمرانی اور جمہوریت کی حکمرانی ہے۔ انہوں نے یہ معلوم کرنے کے بعد اپنے عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ نہ صرف بہت سے ملازمین غیر حاضر تھے بلکہ کچھ آن ڈیوٹی کارکنوں نے بھی انہیں غیر حاضروں کے حوالے سے گمراہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ کچھ آن ڈیوٹی ملازمین نے مجھ سے اس صورتحال کے بارے میں جھوٹ بولا، جس کی وجہ سے ذمہ داروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ سریندر چودھری نے تصدیق کی کہ چیف انجینئر (CE) کو دفتر میں غیر حاضری اور بد انتظامی کے حوالے سے وضاحت کے لیے سیکرٹریٹ میں طلب کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حکومت عوام کے ساتھ اپنے عزم کو برقرار رکھنے کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اب عوامی حکومت ہے اور جو لوگ عوام کے لیے کام نہیں کریں گے انہیں کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام رہنے والوں کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی سی ایم نے مزید کہا کہ احتساب اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف سرکاری دفاتر میں اس طرح کے سرپرائز انسپکشن جاری رہیں گے۔ "ایسا لگتا ہے کہ ہمیں ہر دفتر میں جانا پڑے گا۔"

108
کر کے صرف اعداد و شمار کی سیاست کر رہی ہے۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ ملک کی عام عوام مہنگائی کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہے اور کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ حالیہ مہینوں میں پیاز، ٹماٹر، لہسن اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اسی طرح خوردہ مہنگائی کی شرح پچھلے 14 ماہ میں سب سے زیادہ بلند ہوئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، خوراک کے تیل کی قیمتوں میں 8 فیصد تک اضافہ ہوا ہے، جو عوام کے بجٹ پر گہرا اثر ڈال رہا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ حکومت صرف قیمتوں کو کم دکھانے کے لیے اعداد و شمار کے ساتھ چالاکی کر رہی ہے، جیسے کہ صارفین کے قیمتوں کے اشاریہ (سی پی آئی) میں کھانے پینے کی اشیاء کی وزن کو کم کیا جا رہا ہے تاکہ مہنگائی کم دکھائی دے سکے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں قیمتوں میں اضافے کا بوجھ عوام پر مسلسل بڑھ رہا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں مودی حکومت کی غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی بڑھتی رہی، جس نے عوام کی اقتصادی حالت پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ صرف ایک مثال ہے، جب حکومت نے جی ڈی پی کی شرح کو بڑھانے کے لیے بیس سال کو تبدیل کیا تاکہ عوامی طور پر معاشی حالات کو بہتر دکھایا جا سکے۔ اسی طرح بے روزگاری کے حوالے سے بھی حکومت نے اعداد و شمار میں چالاکی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب حکومت نے عوام کو دو کروڑ نوکریوں دینے کا وعدہ کیا تھا اور جب بے روزگاری میں اضافہ ہوا تو اس نے سروے رپورٹوں کو روک دیا یا پھر انہیں ترمیم کیا تاکہ حقیقی اعداد و شمار چھپ سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی طرح حکومت نے اپنے اعداد و شمار میں تبدیلی کر کے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہی نہیں، حکومت نے عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا دی ہیں، جس سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس بڑھا کر 36 لاکھ کروڑ روپے کا آمدنی حاصل کی، لیکن عوام کو اس سے کوئی ریلیف نہیں ملا۔ آخر کار، جے رام رمیش نے کہا کہ یہ سب کچھ حکومت کی اعداد و شمار کے کھیل کا حصہ ہے تاکہ عوامی سطح پر حالات بہتر دکھائی دیں، لیکن حقیقت میں حکومت کا مقصد صرف اپنے عوامی تعلقات اور انتخابی سیاست کو بہتر بنانا ہے۔

109
میں اور ایس ڈی پی او سوپور شری سرفراز بشیر کی نگرانی میں ٹہر پورہ سوپور میں گشت کے دوران دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا جن کی شناخت نذیر احمد شاہ عرف بیدانہ ولد محمد یوسف شاہ اور ناصر یوسف شاہ عرف بزانت ولد محمد یوسف شاہ ساکنان ٹہر پورہ سوپور کے طور پر ہیں۔ دوران تلاشی پولیس پارٹی نے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشیلی ٹیکے کے 264 کیپسول برآمد کرنے میں کامیاب ہوئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سوپور میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 2024/243 درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات کی فروخت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ منشیات فروشی میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

110
سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جموں و کشمیر زون راجیش کمار نے کہا کہ نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کرنے کے مقصد سے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کیے جا رہے ہیں۔ کمار نے کہا کہ کشمیر میں نوجوانوں کو دیگر ریاستوں کی طرح مناسب پلیٹ فارم نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا "ہم انہیں اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے اور اپنی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی آر پی ایف کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے کام کرے گا۔ انہوں نے کہا "کھلاڑیوں کا معاشرے میں ایک احترام اور مقام ہے۔ اسی لیے وہ سی آر پی ایف کے ساتھ مل کر منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے کام کریں گے"۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال سے ٹورنامنٹس منعقد کیے جا رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ دونوں ایڈیشن کامیاب رہے ہیں، اب وہ نوجوانوں کیلئے ان مقابلوں کے پیمانے کو بڑھانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

111
پرندے کشمیر کی آبی زمینوں پر پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ یہ پرندے سردیوں کے پورے موسم میں آبی زمینوں کے درمیان رہائش پذیر ہوں گے۔ ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ پرندوں اور ان کے رہائش گاہوں کو کسی قسم کے نقصان یا رکاوٹ کو روکنے کیلئے فعال اقدامات کر رہا ہے۔ حکمنامے میں واضح کیا گیا ہے کہ کسی کو پیشگی اجازت کے بغیر ویٹ لینڈس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پرندوں کی نگرانی میں مشغول ہونے کے خواہشمند افراد کو مناسب اجازت حاصل کرنی ہوگی۔

112
درمیان آج ایک بڑی پیش رفت تب ہوئی جب 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) کی مدت کار بڑھانے سے متعلق قرارداد پیش کی گئی، اور پھر ہنگامہ کے درمیان اسے منظوری بھی مل گئی۔ سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتہ کے آخری دن یعنی جمعہ (29 نومبر) کو جے پی سی کے ذریعہ وقف بل پر اپنی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کرنی تھی۔ یہ اس اجلاس کے ایجنڈے میں بھی شامل تھا، لیکن جے پی سی میں شامل اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کمیٹی کی مدت کار میں اضافہ کا مطالبہ کر رہے تھے۔

113
میں 1.12 کروڑ سے زیادہ عوامی شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب شکایات سنٹرلائزڈ پبلک گریونس ریڈریس اینڈ مانیٹرنگ سسٹم پورٹل پر اٹھائی گئیں۔ انہوں نے کہا "سال 2020 سے 2024 تک کل 1,12,30,957 شکایات کا ازالہ کیا گیا اور جنوری سے اکتوبر 2024 تک پورٹل پر 23,24,323 کی سالانہ بلند ترین شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے"۔ سنگھ نے کہا کہ ریزولوشن کا اوسط وقت 2019 میں 28 دن سے کم ہو کر 2024 میں 13 دن رہ گیا ہے۔ وزیر نے کہا "اس سے حکومت ہند میں 31 اکتوبر 2024 تک 54,339 عوامی شکایات کی سب سے نچلی سطح پر زیر التواء ہونے میں مدد ملی"۔ "حکومت نے 23 اگست 2024 کو عوامی شکایات کے موثر ازالے کیلئے جامع رہنما خطوط بھی جاری کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان رہنما خطوط میں مختلف عوامی شکایات کے پلیٹ فارمز کے انضمام، وزارتوں/محکموں میں وقف شکایات سیل کی تشکیل، تجربہ کار اور قابل نوڈل افسروں کی تقرری، شکایات کے جڑ کے تجزیہ اور آراء پر کارروائی پر زور، اپیلی حکام کی تقرری کے ذریعے ترقی کے عمل کو تقویت دینے، سٹیک ہولڈرز کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ دیہی اور پسماندہ آبادی کیلئے CPGRAMS کی رسائی کو بڑھانے کیلئے حکومت نے عام خدمت مراکز کے ساتھ تعاون کیا ہے تاکہ شہریوں کیلئے شکایات درج کرنے میں آسانی ہو۔

114
نے سائبر دھوکہ دہی میں شامل کئی کال سینٹر میں کام کرنے کے لیے نوجوانوں کو ورغلانے والے انسانی اسمگلنگ گروہ کی تفتیش کے سلسلے میں چھاپہ ماری کی ہے۔

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب اقبال حسین زرگر ولد مرحوم غلام نبی زرگر ساکنہ مرزا کامل صاحب حول بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ فاطمہ بیگم زوجہ غلام نبی زرگر ساکنہ مرزا کامل حول مورخہ 02/05/2021 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
اقبال حسین زرگر	۵۰	پسر	دکاندار شادی شدہ	10000
پرویز احمد زرگر	۴۶	پسر	....	15000
فیروز احمد زرگر	۴۰	پسر	....	15000
الفت جان	۴۹	دختر	شادی شدہ	
نگہت سجاد	۵۶	---	.....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد راتھر پسر مرحوم عبدالرحمان راتھر ساکنہ موضع ارچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ پیش کی ہے۔ جو کہ فتر ھذا میں زیر کارروائی ہے لہذا رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع ارچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ میں رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کا والد مسمی عبدالرحمان راتھر پسر محمد اسماعیل راتھر مورخہ 30/09/2017 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
بشیر احمد راتھر ولد عبدالرحمان راتھر	۵۲	پسر	مزدوری
مسماۃ مال بیگم دختر۔۔۔	۵۸	دختر خود شادی شدہ از خانہ بیرون	گھریلو کام
مسماۃ راجہ بیگم دختر۔۔۔	۵۵	---	...
مسماۃ رفیقہ بیگم دختر۔۔۔	۴۲	---	---
مسماۃ لطیفہ بیگم دختر۔۔۔	۳۵	--	---

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام مصطفیٰ ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ موضع مہاراجپورہ کنگم ڈارہ پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود ذبیح اللہ ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل غلام مصطفیٰ ڈار ولد علی محمد ڈار مسلسل طور پر موضع مہاراجپورہ کنگم ڈارہ میں رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کے پسر خود ذبیح اللہ ڈار کی یوم پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 08/06/2008 ہے جس کے نسبت سائل DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسین ڈار ولد محمد ابراہیم ڈار ساکنہ موضع مہاراجپورہ کنگم ڈارہ پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود عمران حسین ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل غلام حسین ڈار ولد محمد ابراہیم ڈار مسلسل طور پر موضع مہاراجپورہ کنگم ڈارہ میں رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کے پسر خود عمران حسین ڈار کی یوم پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 05/07/2009 ہے جس کے نسبت سائل DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار حضرتبل سرینگر
مضمون:
Application of President Intizamia committee Masjid Khulfae Rashideen Rathpora Eidgah sgr for cutting of extra Branches of Chinar tree existing in the congested vicinity of Rathpora Eidgah and grant of permission thereof.

اشتہار بمراد نیلامی درخت چنار

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ حسب حکم جناب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب سرینگر زیر نمبر Order no 13/DCS/Chinar tree 2024-25 بتاریخ 09/11/2024 اجازت نامہ بابت برید گی درخت چنار سوکھا واقعہ در موضع رتھ پورہ تحصیل عیدگاہ اجرا ہو چکا ہے اور 03/12/2024 کو درخت مذکور کی نیلامی کرنی مطلوب ہے۔ لہذا ہر خواہشمند افراد کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقررہ وقت مقررہ پر بولی میں شرکت کریں۔ تاکہ بولی عمل میں لائی جائے۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار حضرتبل سرینگر

ناردرن ریلوے
ٹینڈر نوٹس نمبر: 19/2024-2025 تاریخ: 27.11.2024
اسٹور کی سپلائی کیلئے طلب ٹینڈر
الیکٹرانک ٹینڈر ای۔ سسٹم کے تحت
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹیریل مینیجر/شمالی ریلوے/ اسٹور ڈپو/ مکینیکل کارخانہ/ امرتسر کے ذریعہ اسٹور کنندگان سے درج ذیل آئٹمز کیلئے ٹینڈر طلب کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیل	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1	62245349	MIG MAG SYNERGIC AND MMA INVERTER BASED WELDING PLANT WITH AIR COOLED TORCH 500 Amp. Duties and taxes as quoted by the bidder, insurance and freight as per tender specification.	18 Nos.	02.01.2025

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ بھی خواہشمند فروخت کنندگان کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت مجاز مقتدر ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے) حاصل کرنی ہوگی۔ ہاتھ سے لکھی ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔
3665/2024
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF HUSSAIN

In the case of:
1. Dr. ALTAF HUSSAIN KHAN R/O ALAMDAR COLONY RAWALPORA SGR.
2. SAMEER AHMAD KHAN R/O CHINAR AVENUE NASEEM BAGH SGR
3.SHAMS-UN-NISA W/O MANZOOR AHMAD SIDIQUE R/O PINE ENCLAVE PEERBAGH SGR
4. RUBEENA W/O BASHARAT AHMAD WANI MAIN BUS STOP SHIV PORA SGR
5. ASHIQ KHAN R/O NASEEM BAGH SRINAGAR
6. Dr. ASIF KHAN R/O NASEEM BAGH SRINAGAR
ALL SONS AND DAUGHTERS OF LATE ABDUL REHMAN KHAN
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA
NOTICE INVITING TENDERS
Single Cover System
ENIT NO. 47 OF R&B /CHADOORA/ 4720-29 of 2024-25 DATED: 27/11/2024
STAGE CONTRACT

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) areinvited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railwaysandother State/CentralGovernmentsforthefollowing works:-

S. No	Name of Work	E/M	Cost	Time	MH	Class
1.	Stage contract for inauguration/ foundation laying ceremony of various projects of R&B Division Chadoora.	5000.00	200.00	F.Y 2024-25	Contingencies of relevant project	C/D

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any) , bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	27/11/2024
2	Period of downloading of bidding documents	27/11/2024
3	Bid submission Start Date	27/11/2024
4	Bid Submission End Date	03/12/2024 upto 4.00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	03/12/2024 4.10 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in M.H 0059)in favor of Executive Engineer R&B Division Chadoora,(Tender Inviting Authority).
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Chadoora Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Chadoora,(Tender ReceivingAuthority).
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process.
6.2. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
6.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
6.4. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Table 1.
6.5. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.
7. The tender / bid is liable to rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
8. It will be the discretion of the Executive Engineer to utilize the advertised amount which being the maximum limit. The Quantum of work/amount can vary with site requirements and can even not be required at all.

Sd/- Executive Engineer,
R&B Division Chadoora
DIPK-8735/24
Dtd. 27-11-2024

Government of Jammu & Kashmir
Office Of The Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir, EngineeringComplex SrinagarRajbagh.
(SHORT TERM NOTICE INVITING TENDER)

E-NIT No.106/R&B/Electric Division Kashmir of 2024-25 issued under Endorsement No: ERB/5418-26 DATED:27-11-2024.
For and on behalf of The Government of J&K(U/T)e-tenders (in Double cover system) are Invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/UT/Central Government for the following works:-

Sl. No.	Name of Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH	Remarks
01	Stage contract for up keepment, Day to Day repair/ urgent nature of electric works of Divisional Commissioner office complex at Amar Niwas Complex Srinagar .,	Rs.6.49 /= Lacs	Rs.300 /=	Rs. 12980/=	Current Financial Year 2024-25 upto 31 March 2025	"AAY" Class Electrical	Revex Budget 2024-25	Accord of Administrative Approval Accorded by Divisional commissioner Kashmir Kashmir vide order No.27-DivcomK/Dec of 2024 Dated:-21-10-2024.

1	Date of Issue of Tender Notice	27-11-2024
2	Period of downloading of bidding documents	28-11-2024 from 10.00 AM
3	Bid submission Start Date	28-11-2024 from 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	06-12-2024 upto04.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	07-12-2024 at 2.00 PM in the office of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
6	Date & time of opening of Financial Bids(Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings, bill of quantities(BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-
Note:- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the E-NIT carefully before uploading soft's copy.
As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil SecretariatFinancedepartment vide No. OM No. A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018whichreadsasunder:-
a) The tender/bid is liable to rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
23 All other terms & conditions shall be as are as per the SBD/ Contract Agreement.
SD/-ExecutiveEngineer,
R&B Electric Division Kashmir
DIPK-8776/24
Dtd. 27-11-2024

Government of Jammu & Kashmir
Department of Animal Husbandry, Jammu
FINAL NOTICE

Mr. Ragab Gupta,
5/o Irir.Kuldeep Gupta,
Rlo 89 9 Udhampur

No:- DAHJ/Adm-125/2024-05/ 8832-8835 Dtd. 22-11-2024
Sub:- Appointment of Veterinary Pharmacists (Division/District Cadres) in Animal Husbandry Department, Jammu - Cancellation of appointment thereof.

Whereas, you were apFsinted as Veterinary Pharmacist (Distriet Cadre, Udhampur) in Animal Husbandry Depaftment, Jammu vide Order No:-282-DAHJ of 2CI24 dated:- 16.10.2024; and
Whereas, you were supposed to report to Directorate of Animal Husbandry, Jammu within the stipulated period of twenty one (21) days from the date of issuance of appointment order; and
Whereas, you fail to repoft#oin in the Directorate of Animal Husbandry, Jammu within the stipulated period of twenty one (21) days.
Now, therefore, through the medium of this Notice, you are directed ts report to Directorate of Animal Husbandry, Jammu, within seven days from the date of issuance of this notice, failing which your appointment order will be cancelled ab-initio.

Sd/- Director
DIPK-8767/24
Dtd. 27-11-2024

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

تذکرہ، تعارف اور روایت

تحریر......منت اللہ صدیقی

فارسی ایران کی زبان ہے۔ اہل ایران اپنی ذہانت، نفاست، شائستگی اور علم وفضل کے لئے مشہور ہیں۔ ہندوستان میں فارسی زبان وادب کا آغاز محمود غزنوی سے ہوا۔ اس کے بعد یہ زبان مسلسل ہندوستان میں جاری و ساری رہی اور فارسی کے مختلف مراکز وجود میں آئے۔ وہ لاہور ملتان اور دہلی وغیرہ فارسی کے بڑے مراکز شمار کئے جاتے تھے اس کے علاوہ اودھ کا خطہ جو ہمیشہ سے مردم خیز رہا ہے اس نے بھی فارسی زبان وادب کی پیش رفت میں ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ اورنگ زیب کی وفات (1707) کے بعد جب ہندوستان میں مرکزی حکومت کا خاتمہ ہوگیا تو اس کا اثر فارسی پر بھی پڑا۔ جب شعراء وادباء کی خاطر خواہ سرپرستی نہیں ہوئی تو وہ مختلف درباروں کا رخ کرنے لگے۔ اس نازک دور میں سرزمین اودھ نے فارسی زبان وادب کی ترویج واشاعت میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

پہلی جنگ آزادی کے بعد ہندوستان میں نوابین اودھ کا عہد (1721 تا 1857) فارسی زبان و ادب کا عہد زریں کہا جا سکتا ہے۔ "نوابین اودھ نے علم وادب اور فنون لطیفہ سے دلچسپی کی سابقہ روایات کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ انہیں ہر طرح فروغ واستحکام بخشا۔ اودھ کی سرزمین نے ایسے ایسے مایہ ناز ادیب اور شاعر پیدا کئے جو اپنی طرز نگارش، حسن بیانی، زبان کی صفائی، شیرینی اور سلاست وروانی میں ہر طرح سے ممتاز وممیز تھے۔ "اس دور میں فارسی کی متعدد اہم تصنیفات معرض وجود میں آئیں۔ اور فارسی زبان و ادب کے مختلف موضوعات پر گراں قدر کتابیں تصنیف ہوئیں ان موضوعات میں فن "تذکرہ نگاری" بھی نہایت اہم ہے۔

اس سے پہلے کہ فارسی تذکرہ نگاری کی تاریخ بیان کی جائے مناسب یہ ہوگا کہ لفظ تذکرہ کی وضاحت کرتے ہوئے اس پر سیر حاصل بحث کی جائے۔

تذکرہ عربی زبان کا ایک لفظ ہے اس کا مادہ ذ (ذال)، ک (کاف) اور ر (را) ہے

ذکر (ن) ذکراً و تذکاراً۔۔ اللہ کی پاکی و بزرگی بیان کرنا۔

لفلان حدیثا: ذکر کرنا، اذکرہ الشی: یاد دلانا

التذکرہ: وہ چیز جس سے حاجت یاد آجائے (جمع) تذاکر ۔۔۔۔۔۔۔ المنجد ص353 ذکریا آفسیٹ پریس دیوبند

"فارسی زبان میں لفظ تذکرہ کا استعمال (آنند راج کے مطابق) یاد داشت، یاد کرنا اور نصیحت کرنا کے لئے ہوتا ہے۔ فرہنگ نظامی کے مطابق تاریخ کی ایسی کتاب جس میں شعراء کے احوال واذکار مذکور ہوں تذکرہ کہلاتی ہے۔ فرہنگ نظامی ناظم الاطباء کے مطابق تذکرہ یادگار، یاد داشت اور سفرنامہ کو کہتے ہیں اور ایک ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں شعراء کے حالات زندگی لکھے ہوں"۔۔۔۔ "تذکرہ نویسی فارسی در ہندو پاکستان"۔ 1968ء ڈاکٹر علی رضا نقوی: مطبع: مسسہ مطبوعاتی علمی چاپ علی اکبر علمی تہران ص:2"

لفظ تذکرہ عربی زبان کے لفظ ذکر سے ماخوذ ہے جس کے معنی یاد کرنا، یاد آنا، یاد دلانا اور تذکرہ کے معنی یاد دہانی اور سرگذشت کے ہیں، لیکن اصطلاح میں اس لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں اشخاص کے احوال وآثار کا ذکر کیا گیا ہو۔ صفوی دور سے پہلے "تذکرہ دولت شاہ" کے علاوہ تمام فارسی ادب کی کتابوں میں تذکرہ لفظ کا استعمال 'یادگار' 'یادداشت' اور ماضی کے کاموں کو یاد کرنے کے معنی کے لئے ہوتا تھا، لیکن رفتہ رفتہ صفوی دور میں ہی اس لفظ کا استعمال ایک ایس کتاب کے لئے کیا جانے لگا جس میں شعراء کے مختصر احوال اور انکے اشعار مذکور ہوں۔

تذکرہ کی سب سے پہلی کتاب جس کا نام تذکرہ سے شروع ہوتا ہے "تذکرۃ الاولیاء" ہے اور اس کی تالیف آٹھویں صدی ہجری کے ابتدائی دور میں فرید الدین عطار نے کی تھی۔ اس کتاب کے سلسلہ میں علی رضا نقوی اس کتاب کے مقدمہ کی عبارت نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "دیگر باعث آن بود کہ چون دیدم کہ روزگاری پدید آمدہ است کہ الخیر شرہ واشرار الناس اخیار الناس را فراموش کردہ اند تذکرہ ء ساختم اولیاء را این کتاب را "تذکرۃ الاولیاء" نام نہادم تا اہل خسران روزگار اہل دولت را فراموش نکنند و گوشہ نشینان و خلوت گرفتگان را طلب کنند و با ایشان رغبت نمایند تا در نسیم دولت ایشان بہ سعادت ازلی پیوستہ گردند"

فارسی کی دوسری کتاب کہ جس کا نام لفظ تذکرہ سے شروع ہوتا ہے وہ شیخ نصیر الدین طوسی کا رسالہ 'تذکرہ' (597-672ھ) ہے یہ بیس فصلوں پر مشتمل ایک رسالہ ہے جس میں لفظ تذکرہ کا استعمال ماضی کے کاموں کو یاد کرنا اور ان کی نصیحت کرنے کے لئے ہوا ہے۔

تذکرہ نام سے شروع ہونے والی فارسی کی تیسری کتاب 'تذکرۃ الشعراء' ہے اس کتاب میں تذکرہ لفظ کا استعمال گذشتہ کاموں کے لئے کیا گیا ہے اس کتاب کی تالیف 892ھ میں دولت شاہ سمرقندی نے کی تھی۔

برصغیر ہند اور پاکستان میں تذکرہ لفظ کا استعمال ایسی کتابوں کے بارے میں ہوتا ہے جس میں لوگوں کے احوال اور انکے کارنامے لکھے گئے ہوں، جیسے: تذکرۃ الامراء کیول رام اور تذکرہ علمائے ہند از احمد علی وغیرہ۔

لفظ تذکرہ عربی زبان کے لفظ ذکر سے ماخوذ ہے جس کے معنی یاد کرنا، یاد آنا، یاد دلانا اور تذکرہ کے معنی یاد دہانی اور سرگذشت کے ہیں، لیکن اصطلاح میں اس لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں اشخاص کے احوال و آثار کا ذکر کیا گیا ہو۔ صفوی دور سے پہلے "تذکرہ دولت شاہ" کے علاوہ تمام فارسی ادب کی کتابوں میں تذکرہ لفظ کا استعمال 'یادگار' 'یادداشت' اور ماضی کے کاموں کو یاد کرنے کے معنی کے لئے ہوتا تھا، لیکن رفتہ رفتہ صفوی دور میں ہی اس لفظ کا استعمال ایک ایس کتاب کے لئے کیا جانے لگا جس میں شعراء کے مختصر احوال اور انکے اشعار مذکور ہوں۔

تذکرہ دولت شاہ کے علاوہ صفوی زمانہ سے قبل تمام فارسی ادب میں لفظ تذکرہ یادگار اور کارہائے باستاں کو یاد کرنے کے لئے استعمال ہوتا تھا، اس کے بعد صفوی دور ہی میں ایسی کتاب کے لئے لفظ تذکرہ کا استعمال کیا جانے لگا جس میں شعراء کے احوال، نام ونسب، پیدائش ووفات ان کا دور وعہد اور اشعار کی وضاحت کی گئی ہو۔

صفوی دور اور ہندوستان کے تیموری عہد میں لفظ تذکرہ کا استعمال ذکر و یادگار کے معنی میں کیا جاتا تھا اس کے علاوہ ایک ایسی کتاب کے لئے کیا جاتا تھا جس میں شعراء کے حالات زندگی اور ان کے اشعار کو بھی شامل کیا گیا ہو یعنی ان کو یاد کیا گیا ہو یا ان کے کارناموں کو یادگار کے طور پر محفوظ کر لیا گیا ہو، مثال کے طور پر مندرجہ ذیل کتب پیش خدمت ہیں۔

'تذکرہ شاہ طہماسپ صفوی' اس کتاب میں شاہ طہماسپ نے اپنی سلطنت کے ابتدائی دور سے لے کر تخت نشینی تک کے واقعات و حالات (930ھ) کا تذکرہ کیا ہے۔

'تذکرہ ہمایوں و اکبر' یہ تذکرہ بادشاہ اکبر کی فرمائش پر (963-1014) میں تالیف کیا گیا تھا اس کتاب میں 949 تا 999ھ تک بادشاہ ہمایوں اور بادشاہ اکبر کے زمانے تک کے واقعات شامل ہیں۔

'تذکرۃ الملوک' یہ کتاب 1138ھ میں تالیف ہوئی ہے اس تذکرہ میں صفوی بادشاہوں کے دور حکومت کے منصبداروں کا حال کے ساتھ ساتھ اس عہد کے دستور العمل کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

'تذکرہ آنند رام مخلص' یہ کتاب ہندوستان کے بادشاہ محمد شاہ (1131-1161ھ) اور ایران کے بادشاہ نادر شاہ (1148-1160ھ) کے درمیان ہوئی جنگ کی تاریخ اور اس کے حالات پر مشتمل ایک تذکرہ ہے۔

'تذکرۃ الملوک' یہ ہندوستان کی ایک عام تاریخ ہے اس کا مولف یحیٰ خان میر، ہندوستان کے بادشاہ فروخ سیر (1124-1113ھ) کا منشی ہے اس نے اس کتاب میں ہندوستان کی عام تاریخ مسلمانوں کی ہند پر فتح سے لے کر 1149ھ تک کے واقعات کو تفصیل سے لکھا ہے۔

'تذکرۃ الخواتین' اس کتاب کی تالیف میر دوستی نے 955ھ میں کی تھی، اس میں شعراء کا تذکرہ اور ان کے اشعار کو درج کیا گیا ہے۔

'تذکرہ نصرت' یہ کتاب شعراء اور ان کے اشعار پر مشتمل ایک تذکرہ ہے اس کو میر محمد صالح حسینی نے 1104ھ میں تالیف کیا تھا اس تذکرہ کو لطائف الخیال کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

مذکورہ کتب کی تالیف کے ساتھ ساتھ صفوی دور میں ہی لفظ تذکرہ کا استعمال ذکر کرنا اور یاد آنا کے معنی میں کیا جانے لگا تھا جس کی مثال 'تحفہ سامی' مولف سام میرزا صفوی (957ھ) اور اسی دور میں میں لفظ تذکرہ کا استعمال شعراء کے احوال اور ان کے اشعار کے نمونوں کو پیش کرنے کے لئے بھی ہونے لگا تھا اس قسم کی کتابوں میں 'تذکرہ نصر آبادی' از محمد طاہر نصر آبادی (1083) کی تالیف بھی شامل ہے۔ صفوی عہد کے بعد زندیہ اور قاچاری دور میں لکھے گئے تذکروں میں تذکرہ لفظ کا استعمال شعراء کے تذکرے کے معنی میں کیا جانے لگا یعنی ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا تھا جس میں شعراء کے حالات زندگی اور ان کے اشعار وکلام کا نمونہ پیش کیا گیا ہو جبکہ مندرجہ ذیل کتابوں میں تذکرہ لفظ کا استعمال کارہائے باستاں کے معنی میں کیا گیا ہے۔

'آتشکدہ' یہ کتاب لطف علی بیگ آذر بیگدلی کے ذریعہ 1174ھ میں لکھا گیا، یہ ایک معروف وغیر معروف شعراء کا تذکرہ ہے مولف نے اس کتاب میں مذکور شعراء میں سے اکثر کا ذکر انہیں کے دیوان سے لیا ہے جو بھی متقدمین کا دیوان ان کو ملا ان کے احوال واشعار اسی دیوان سے نقل کئے ہیں اور اسی مناسبت سے اس کتاب کا نام 'آتشکدہ' رکھا ہے۔

'مجمع الفصحا' رضا قلی خان کے ذریعہ 1284ھ میں لکھی گئی یہ کتاب ایک تذکرہ ہے اس میں لفظ تذکرہ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے کیا گیا ہے جو شعراء کے حالات اور ان کے اشعار پر مشتمل ہو۔ جیسا کہ اس کتاب کے مقدمہ میں خود صاحب کتاب نے لکھا ہے "عجمی تذکروں میں کسی بھی مصنف نے اشعار کو جمع کرنے کی ہمت نہیں کی ہے"۔

'ریاض العارفین' یہ کتاب رضا قلی خان ہدایت کے ذریعہ 1260ھ میں لکھا گیا ایک تذکرہ ہے اس میں لفظ تذکرہ کا استعمال مولف نے شعراء کے حالات اور ان کے اشعار کے مجموعہ و یادگار کے معنی میں کیا ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ تذکرہ لفظ کا استعمال مختلف ادوار میں مختلف معنی کے لئے کیا گیا ہے جبکہ ہر دور میں اس لفظ کا استعمال تقریبا تذکرہ کے معنی کے لئے یا اس کے قریب المعانی میں مستعمل ہوا ہے لیکن یہ کہنا بالکل غلط نہ ہوگا کہ ان میں سے ہر ایک میں کچھ مماثلت کے ساتھ ساتھ کچھ تفریق بھی پائی جاتی ہے اسی طرح کچھ تذکروں کے نام موخر الذکر ہیں جس میں لفظ تذکرہ کا استعمال شعراء کے تذکرہ کے لئے کیا گیا ہے جس میں ان کے حالات اور ان کے اشعار کو بھی شامل کیا گیا ہے مثال کے طور پر 'تذکرہ شحات' از سحاب اصفہانی 'تذکرہ عبدالرزاق بیگ دنبلی' 'تذکرہ درویش نوای کاشانی، تذکرہ محمد شاہی نواب بہمن میرزا، تذکرہ اختر، تذکرہ دلگشا، اور تذکرۃ السلاطین وغیرہ، خلاصہ کلام یہ ہے کہ ایران کے فارسی ادب میں تذکرہ لفظ کا استعمال "ایک ایسی کتاب کے لئے کیا جاتا ہے جس میں شعراء کے حالات کے ساتھ ساتھ ان کے اشعار کے نمونے بھی شامل ہوں"۔

دائرہ معارف اسلام عربی اور دائرہ معارف اسلام اردو نے تذکرہ کے تعریف میں ایک معنی کے اور اضافہ کے ساتھ کچھ یوں تعریف کی ہے، کسی واقعہ کی روایت ترتیب وار بیان کرنے کو تذکرہ کہتے ہیں: "سعدی کہ بہ ہنگام تفویض بہ قضایہ قضات داوہ می شد، آن را ہم تذکرہ می گفتند" (طلو معنی از حشمی احمد حسین کاکوروی سحر ص10)

ایران کے ایک معروف محقق ڈاکٹر مصفا کے مطابق اکثر فارسی تذکروں میں مذکور شاعر اور ان کی شعر وشاعری میں بہت سی تاریخ اور ادبی غلطیاں پائی جاتی ہیں، جن میں بھی شعر وشاعری اور شعراء کے دور کی تعیین، شعراء کے حالات زندگی کی تعیین یہاں تک کہ ان کی پیدائش و وفات کی تعیین میں بھی غلطیاں پائی جاتی ہیں۔ اکثر تذکرہ نویسوں نے اپنی اپنی کتاب میں شاعروں کے حالات زندگی ان کے اشعار کے چند نمونے اور کہیں کہیں کسی کی زبان وادب سے بحث کی ہے ان میں بھی اکثر نے قدیم مصنفوں کی پیروی ہی کی ہے کسی نے بھی جدید طرز تذکرہ نویسی کو متعارف نہیں کرایا۔ ان تذکرہ نگاروں میں سے بیشتر کی تصنیف میں تقسیم بندی کے لحاظ سے جدید طرز روش کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ شاعروں کے بیان اسلوب کی رو سے اگر مبالغہ اور اغراق سے کام نہ لیا جائے تو یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ کسی بھی تذکرہ نویس نے شاعروں کے بیان اسلوب سے واقف کرانے میں روگردانی سے کام لیا ہے اور ان کے اس پہلو کو اجاگر نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی نے اس پر تنقید کی ہے، اکثر تذکرہ نویس نے شعراء کی اہمیت ان کے اسلوب اور کلام وسبک پر روشنی ڈالنے کی بجائے ان کا تعارف اور ان کے کلام کا چند نمونہ ہی پیش کیا ہے، لیکن ان میں سے بعض شعر وکلام شناس مصنف بھی ہیں جنہوں نے اچھے عمدہ و نایاب کلام اور صحیح سخن گوئی سے روشناس بھی کرایا ہے۔ اس لفظ نظر سے اگر یہ کہا جائے کہ اکثر تذکرہ نویسوں نے شعراء کا اسلوب، سبک ان کے کلام کی جدت وندرت، صنائع بدائع، فصاحت و بلاغت اور ان کے کلام پر روشنی نہ ڈالتے ہوئے صرف شعراء کا مختصر تعارف، نام ونسب، تاریخ پیدائش ووفات، استاد وشاگرد اور کس عہدہ دربار سے وہ تعلق رکھتے تھے انہیں چند باتوں پر اکتفا کرتے ہوئے ان کے اشعار میں سے ایک یا دو شعر یا چند اشعار کے انتخاب پر ہی انحصار کیا ہے۔ اسی طرز بیان کو لباب الالباب سے لیکر مجمع الفصحاء تک کے بھی تذکروں میں اختیار کیا گیا ہے۔

قاچاری، زندیہ عہد کے ادبی اصطلاح میں لفظ تذکرہ کے استعمال اس کتاب کے لئے کیا جاتا تھا جس میں شعراء کے حالات زندگی اور ان کے اشعار کے نمونے مذکور ہوں۔ اسی طرح اگر کسی کتاب میں صرف شعرا کے حالات زندگی کا ذکر ہو اور ان کے کلام کا نمونہ پیش نہ کیا گیا ہو تو اس کو تذکرہ نہیں کہیں گے بلکہ اس کتاب کو 'بیاض' یا 'سفینہ' یا 'جنگ' کہیں گے۔

قدیم زمانے میں ہندوستان اور پاکستان میں شعر وشاعری کا ذوق عام تھا چونکہ اس وقت نشر واشاعت کے ذرائع موجود نہیں تھے اس لئے لوگ ذاتی یا شخصی تذکرہ لکھا کرتے تھے جس میں ان کے ہم عصر شعراء کا ذکر اور ان کے کلام کا نمونہ پیش کیا جاتا تھا لیکن ان میں سے اکثر و بیشتر شخص یا پھر ذاتی مفاد کے لئے لکھے جاتے تھے۔ جس کتاب میں شعراء کے تفصیلی احوال اور ان کے اشعار کے نمونے شامل ہوں اس معنی کے تقریبا قریب المعنی لفظ "بیاض 'سفینہ، اور جنگ" کا استعمال کچھ فرق کے ساتھ کیا جاتا تھا۔

بیاض: "بیاض نویسی بھی تذکرے کی طرح ایک مقبول عام شغل تھا"۔۔۔۔۔۔ اردو تنقید کا ارتقاء (ص 85) از عبادت بریلوی، محبوب المطابع برقی پریس دہلی ۶

فرہنگ آنند راج کے مطابق بیاض کے معنی تاریکی سے روشنی میں لانا اور صاف کرنا کے ہیں یعنی مسودہ کے لئے خوشخط اور صاف صاف لکھنا۔ فرہنگ نظام کے مطابق بیاض ایک ایسی طویل کتاب کو کہتے ہیں جس میں کچھ دعائیں یا اشعار اور ان کا مطلب یا پھر مختلف چیزیں لکھی ہوں۔ فرہنگ نفیسی کے مطابق بیاض ایک چھوٹے کتابچہ لکھنے کو کہتے ہیں، یعنی ایک ایسا کتابچہ جس کو یاددہانی کے طور پر ہمیشہ اپنے ساتھ رکھا جائے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ بیاض کسی سادہ کاپی، رجسٹر یا پھر دفتر کو کہتے ہیں جس میں ذاتی طور پر کوئی شخص دعائیں، احادیث اور مراثی وغیرہ مطلب اور اس کی مادہ تاریخ کے ساتھ لکھ لے، اس کے علاوہ مذہبی، ادبی اور غیر ادبی جملے اپنی معلومات کے لئے لکھ لئے جائیں، بیاض میں بظاہر ڈائری کے مقابلہ طوالت ہوتی چونکہ اس میں کسی کام کی یاد دہانی کے طور پر چند باتیں لکھی جاتی ہیں لیکن بیاض میں صرف ایک ہی کتاب کی تفصیل لکھی جاتی ہے۔

گیان چند جین کے مطابق بیاض اس کتاب یا ذاتی کاپی کو کہتے ہیں جس میں صاحب کتاب خود اپنے یا پھر دوسروں کے اشعار، نظمیں یا غزلیں لکھ لے، کبھی کبھی اسی کاپی یا کتاب میں مصنف کے بارے میں چند جملے یا فقرے بھی لکھ لئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے اس کی تعریف خود اپنی کتاب 'تحقیق کا فن' میں صفحہ نمبر ۲۰۰ پر لکھا ہے

"کسی کی ذاتی کاپی جس میں وہ اپنے یا دوسروں کے اشعار نظمیں یا غزلیں لکھ لیتا ہے، شاذ ان کے مصنف کے بارے میں تعارفی جملہ یا فقرہ لکھ دیا جاتا ہے"۔

بیاض کی اصطلاح جو ایرانی اور فارسی مصنفین نے مستعمل کی ہے اسی معنی میں قدیم زمانہ سے دور حاضر تک کے دیگر ممالک کے مصنفین بھی استعمال کیا ہے، جبکہ بعض کے نزدیک بیاض شعرا اور ان کے اشعار مجموعہ کا نام ہے، جس میں فارسی تذکروں کا حوالہ بھی درج ہو، جیسے کہ بیاض صائب، اسی طرح بیاض میر معز خان فطرت اس کا نام گلشن فطرت بھی ہے، بیاض محمد علی ماہر، بیاض محمد زمان راسخ، بیاض دارا شکوہ، بیاض میر آزاد بلگرامی وغیرہ۔

ڈاکٹر علی رضا نقوی کے مطابق "اگر کوئی کتاب صرف اشعار کے نمونوں پر مشتمل ہوں اس میں شعراء کے احوال مذکور نہ ہوں تو اس کو تذکرہ نہیں کہیں گے بلکہ اس کو بیاض کہیں گے، بیاض لفظ کا استعمال کسی ذاتی کاپی یا ڈائری کے لئے ہوتا ہے جس میں وہ اپنے یا دوسروں کے اشعار لکھ لیتا ہے، کبھی کبھی ان کے مصنف کے بارے میں کچھ تعارفی جملے بھی لکھے جاتے ہیں۔" جو لوگ عمدہ تذکرے نہ لکھ سکتے تھے وہ اپنے ذوق کی تشفی کے لئے بیاض بنا لیتے تھے جس میں اپنی پسند کے اشعار اور غزلیں، شاعر کے نام مختصر حالات کی قید سے جمع کر لیتے تھے، لیکن بیاض کے لئے کوئی خاص ترتیب نہیں ہوتی جس طرح جامع اور مرتب نے پسند کیا مرتب کر لیا"۔۔۔۔ اردو تنقید کا ارتقاء (ص 86)

سفینہ: کے لفظی معنی کشتی کے ہیں۔ سفینہ عام زبان میں بیاض کو ہی کہتے ہیں چونکہ اس میں بیاض کی طرح ہی طوالت پائی جاتی ہے اور کشتی بھی اپنی بناوٹ کے اعتبار سے لمبی وطویل ہوتی ہے اس میں بھی مختلف چیزیں اور سامان رکھا جاتا ہے۔

فرہنگ آنند راج کے مطابق سفینہ ایک طویل کتاب کو کہتے ہیں چونکہ سفینہ طوالت میں کشتی کی طرح ہوتی ہے اسی لئے اس کا نام سفینہ رکھا۔

فرہنگ نظام کے مطابق "سفینہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ منتخب اشعار کا دفتر یا کتاب کشتی کی طرح ہوتی ہے کہ جس میں ہر قسم کا مال تجارت ہوتا ہے"۔ اسی لئے ایسی کتاب کو سفینہ کہتے ہیں جس میں منتخب شعرا کے احوال اور ان کے کلام واشعار کا نمونہ ہوتا ہے۔

جس طرح بیاض میں مختلف شعراء کا ذکر اور ان کے اشعار وکلام کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے اسی طرح سے سفینہ لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں شعراء کے حالات اور ان کے کلام واشعار مذکور ہوں، سفینہ ایک ایسی کتاب کو بھی کہتے ہیں جس میں نظم ونثر کا منتخب نمونہ ہو یا پھر جس میں مختلف شعراء کے احوال واشعار کا ذکر ہو تقریبا اسی معنی کے لئے ترکی زبان میں لفظ جنگ کا استعمال ہوتا ہے۔

"سفینہ کے لغوی معنی کشتی کے ہیں، چونکہ کشتی میں کئی قسم کی چیزیں اور لوگ ہوتے ہیں اسی مناسبت سے لفظ سفینہ کا استعمال ایسی کتاب کے لئے کیا جاتا ہے جس میں مختلف شعراء کے منتخب اشعار اور ان کے حالات مذکور ہوں اور اس کا دوسرا نام بیاض اور جنگ بھی ہے۔ چنانچہ حافظ کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیں:

صراحی می ناب وسفینہ غزل است
درایں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل است

قدیم فارسی ادب میں چند کتاب کے لئے سفینہ لفظ کا استعمال اس مجموعہ کے لئے ہوا ہے، جس میں اشعار اور ادبی نمونے مذکور ہوں۔ سب سے پہلی کتاب جس میں سفینہ لفظ کا استعمال کارہائے باستاں کے لئے ہوا ہے وہ دیوان کمال الدین اسمٰعیل ہے اس کتاب میں مذکور مندرجہ ذیل شعر میں شاعر نے سفینہ لفظ کو سفینہ شعر کے لئے استعمال کیا ہے:

دریں سفینہ نگہ کن کہ چشم معنی بین
کی رشک لعبت مانی وصورت چیست
سفینہ چیست قلہ ای کہ گم کی دریائیست
کی دست عقل ز اطراف آن کہ پر چیست
سلیقہ ہارا ور بحر دید واند کی
سفینہ کی روبحر جا بود بایست

چنانچہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ حافظ نے اپنے مذکورہ شعر میں سفینہ لفظ کے معنی فرہنگ نظام سے کارہائے باستاں کے لئے استعمال کیا ہے (درایں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل است صراحی می ناب وسفینہ غزل است)۔ بظاہر اس کے برعکس فرہنگ نظام میں لفظ سفینہ اس جگہ گذشتہ کاموں کے اشعار کے مجموعہ کے لئے استعمال ہوا ہے شعراء کے دیوان کے لئے نہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ سفینہ جنگ کی مانند ہوتا ہے اور اس کے لغوی معنی کشتی کے ہیں اور فارسی ادبیات میں جنگ کے معنی کارہائے باستاں کے ہیں۔ یہی اصطلاح ہندوستان، پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں فارسی زبان وادب میں سفینہ اور جنگ لفظ کا استعمال کارہائے باستاں کے لئے ہوتا ہے اور متعدد سفینہ ایران اور پاکستان کے کتب خانوں میں موجود ہیں، مگر بعض مصنفین نے ایک دو جملہ اشعار کے لئے بھی کہ ہیں جیسے 'سفینہ علی حزین'۔ یعنی کچھ سفینہ نویس نے کہا ہے کہ سفینہ اس مجموعہ کو کہتے ہیں جس میں شعراء کے اشعار اور کارہائے باستاں مذکور ہوں۔ یہ بات بھی توجہ کے لائق ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں جو بھی تذکرہ سفینہ کے نام سے لکھے گئے ہیں وہ خاص ادبی اصطلاح میں مستعمل نہ ہوکر لغوی معنی میں استعمال کئے گئے ہیں۔ سفینہ کے لغوی معنی کشتی کے ہیں چونکہ اس میں مختلف قسم کی چیزیں اور لوگ ہوتے ہیں اسی معنی کے لئے لفظ سفینہ ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں مختلف شعراء کے احوال اور ان کے کلام واشعا کا نمونہ شامل ہو جیسے 'سفینہ بیخبر' 'سفینۃ الشعراء' اور 'سفینہ خوشگو' وغیرہ۔

'جنگ' کے لفظی معنی اونٹ کے ہیں، چونکہ اونٹ پر اب بھی زیادہ بوجھ نہیں لادا جاتا ہے لیکن یہاں پر اس کے معنی کشتی یا بڑے جہاز کے ہیں، اور اسے پاک بڑا بیاض بھی کہتے ہیں۔ اسی مناسبت سے جنگ کو ایک ایسی کتاب کہتے ہیں جس میں مختلف قسم کے شعراء اور ان کے اشعار مذکور ہوں۔ برہان قاطع کے نزدیک 'جنگ ایک قسم کا جواہے' ایک بڑی کشتی یا بڑے بیاض کو جنگ کہتے ہیں جس میں مختلف قسم کے اشعار ہوں۔ فرہنگ آنند راج کے مطابق بڑی کشتی، شعراء کے دیوان اور ان کے تذکرے کو جنگ کہتے ہیں یا پھر ایک ایسی کتاب یا دفتر کو کہتے ہیں جس میں مختلف شعراء کے متعدد اشعار لکھے ہوں۔

ترکی زبان میں لفظ جنگ کے معنی بڑی کشتی کے ہیں۔ فرہنگ نظام کے مطابق موٹی یا ضخیم کتاب کو جنگ کہتے ہیں۔ فرہنگ نفیسی کے مطابق بڑے بیاض کو جنگ کہتے ہیں جس میں طرح طرح اشعار ومسائل اور مختلف قسم کی حکایت وقصہ لکھے ہوں۔ یادداشت ہائے قصوینی میں جنگ لفظ کا استعمال جنگ ہندی یا پھر ہندوستانی اصطلاح کے مطابق بڑی کشتی کے معنی میں ہوا ہے یعنی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لفظ جنگ ہندوستان میں سفینہ اشعار کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ بات یہیں سے ماخوذ معلوم ہوتی ہے کہ لفظ جنگ سفینہ کے مجازی معنی میں لیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور وتوجہ ہے کہ لفظ جنگ کو اگر جنک بول کر استعمال کیا جائے تو یہ چینی زبان میں بڑی کشتی کے لئے مستعمل ہوتا ہے اسی طرح جنگ اور جانگ مالائی اور جاوائی زبان میں کشتی یا بڑی کشتی کے معنی میں مستعمل ہے۔

لفظ جنگ ہندوستانی زبان میں ظاہرا فارسی زبان سے آیا معلوم ہوتا ہے کیونکہ اصطلاح فارسی میں اس کے معنی ایک ایسی کتاب کے ہیں جو بیاض کی طرح ہو جس میں مختلف مطالب بالخصوص ادب سے متعلق اور عام طور ادبی پر نظم ونثر کو یادداشت کے طور پر لکھ لیا گیا ہو، چونکہ یہ کتاب مختلف مضامین کی وجہ سے کشتی کی طرح طویل ہوتی ہے اور اس میں مختلف لوگوں کا کلام ہوتا ہے اسی واسطے اس کو جنگ کہتے ہیں۔ اس اصطلاحی تعریف سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیاض اور جنگ میں بہت مماثلت پائی جاتی ہے لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ جنگ بھی بیاض کی طرح طویل ہو۔

یہ بات مسلم ہے کہ یہ اصطلاح "مجموعہ اشعار شعرا وادبا" کے معنی میں، صرف ایران میں مستعمل ہے ہندوستان اور پاکستان میں نہیں۔ لفظ جنگ مجموعہ اشعار شعراء وادباء کے معنی میں نہ تو قدیم ہندوستانی ادب میں استعمال ہوا ہے اور نہ ہی جدید ہندوستانی فارسی ادب میں استعمال ہوتا ہے، اسی لئے ہندوستان میں کوئی بھی مجموعہ جنگ کے نام سے ترتیب و تالیف نہیں ہوا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ایران کے متعدد کتب خانوں میں بہت سے جنگ موجود ہیں مثال کے طور پر ایران کی یونیورسٹیوں کے ادبی کتب خانوں میں، مرکزی مدارس اور مجالس میں متعدد جنگ موجود ہیں جن کا اطلاق اشعار، احادیث، اخبار اور حکایات کے لئے ہوتا ہے۔

مذکورہ اصطلاحات کے علاوہ کچھ اور اصطلاحات ہیں جو تذکرہ سے تھوڑی بہت مماثلت رکھتی ہیں لیکن ان میں اور تذکرہ میں بہت فرق بھی ہے، جس کی وضاحت ان کی تعریف سے ہی واضح ہو جائے گی اس لئے ضمنا اس کا ذکر کرنا بھی بہتر ہوگا تا کہ تذکرہ اور ان اصطلاحات میں تفریق کی جا سکے۔

مرقع: کے لغوی معنی تصویروں کی کتاب اور فقیروں کی اس گدڑی کے ہیں جسے ان لوگوں نے ٹکڑا ٹکڑا جوڑ کر بنایا ہو، یعنی پیوندار کپڑا جو کہ ٹکڑے ٹکڑے جوڑ کر بنایا گیا ہو۔ فرہنگ آنند راج کے مطابق مرقع اس کتاب یا فقیر کی گدڑی کو کہتے ہیں جس کو پارہ پارہ (ٹکڑا ٹکڑا) کر کے جمع (اکٹھا) کیا گیا ہو۔ فرہنگ نظام میں مرقع تصویر کے اس ٹکڑے کو کہتے ہیں جسے کتابی شکل میں جمع کر دیا ہو، ان کے نزدیک مجاز امرقع خوش نویسی کے ایک ایسے ٹکڑے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جسے کتابی شکل میں جمع کیا گیا ہو ٹکڑا ٹکڑا اکٹھا کر کے گدڑی بنانا یا فقیر کی گدڑی یا تصویر کی کتاب کو مرقع کہتے ہیں (فرہنگ نفیسی)۔ ان کے نزدیک ایک ایسی کتاب کو مرقع کہتے ہیں جس میں مختلف خطوط کو ترتیب دیا گیا ہو۔

کشکول: کشکول کے لغوی معنی بھیک کا بڑا پیالہ کے ہیں۔ گیان چند جین کے مطابق کشکول اس بیاض کو کہتے ہیں جس میں دوسروں کی متفرق نظم ونثر کی چیزیں لکھ لی گئیں ہوں۔ وہ کتاب جس میں مختلف قسم کے موضوعات (خاص طور سے مذہبی موضوعات) کا ذکر ہو کشکول کہلاتی ہے جیسے 'کشکول شیخ بہائی' اور 'کشکول بہرائی' وغیرہ۔

مخلات: مخلات کے لغوی معنی توبرہ کے ہیں یعنی وہ تھیلا جس میں دانہ بھر کے گھوڑے کے منہ پر چڑھا تے ہیں۔ اصطلاح میں ایک ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ادبی، عرفانی، تاریخی، اور مذہبی مسائل مذکور ہوں۔ جیسے 'مخلات بہرائی'۔

کراسہ: کراسہ کے لغوی معنی کاپی کے ہیں۔ اصطلاح میں اس چھوٹی مجموعہ کو کہتے ہیں جو کہ کاپی کی طرح ہو اور اس میں تاریخ، ادب، مذہب اور عرفان کے موضوعات پر مختلف مضمون ہوں۔

فارسی کا پہلا تذکرہ

فارسی زبان میں سب سے پہلا اور قدیم تذکرہ جو لکھا گیا ہے وہ 'لباب الالباب' ہے، جس کو سدید الدین محمد عوفی نے لکھا ہے اس کتاب میں مصنف نے شعراء کے حالات ان کے اشعار اور ان کے متعلق دیگر معلومات فراہم کی ہیں۔ یعنی فارسی زبان میں سب سے پہلے لکھی وہ کتاب جس میں شعراء کے احوال اور ان کے اشعار کا نمونہ ہو 'لباب الالباب' ہے۔ اس سے قبل کوئی بھی ایسی کتاب نہیں ملی ہے جس میں شعرا کا تذکرہ ان کے احوال واشعار کے ساتھ کیا گیا ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شعراء عرب کے طبقات پر لباب الالباب سے پہلے چند تذکرے لکھے جا چکے ہیں عجمی (عربی کے علاوہ فارسی یا اردو) شعراء پر کوئی بھی تذکرہ سدید الدین محمد عوفی کی نظر سے نہیں گذرا ہے، یعنی انہوں نے اس کتاب سے پہلے کوئی فارسی کا تذکرہ انہوں نے نہیں دیکھا۔ اس کتاب کے متعلق خود محمد عوفی نے اپنی کتاب کے مقدمہ کی فصل دوم میں دعوی کیا ہے کہ لباب الالباب فارسی کا سب سے پہلا تذکرہ ہے جس میں فارسی شعرا کے طبقات کا ذکر کیا گیا ہے۔

"شک نیست کہ در این شیوہ در طبقات شعرای عرب چند تالیف ساختہ اند، ولکن در طبقات شعرای عجم ہیچ تالیف مشاہدہ نیفتادہ و ہیچ مجموعہ در نظر نیامدہ است۔"

قابل غور اور توجہ بات یہ ہے کہ لباب الالباب سے پہلے دو کتاب ایسی تالیف ہوئی ہیں جو تذکرہ سے مماثلت رکھتی ہیں بلکہ اگر ان کو تذکرہ کہا جائے تو کچھ غلط نہ ہوگا ان میں سے پہلی کتاب ابو طاہر الخاتونی کے ذریعہ لکھی 'مناقب الشعراء' ہے اس کی تالیف پانچویں صدی ہجری کے آخری دور اور چھٹی صدی ہجری کے شروع میں ہوئی ہے۔ دوسری کتاب جس کا شمار تذکرہ میں ہوتا ہے وہ نظامی سمرقندی کی 'چہار مقالہ' ہے اس کتاب کی تالیف 505ھ میں ہوئی ہے۔

’ابرار نے صائم ایوب کو ڈھال فراہم کر دی‘

ویب ڈیسک// پچھلے چند ماہ پاکستانی کرکٹر ابرار احمد کے لیے خاصے پریشان کن رہے ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز انجری کے سبب نہ کھیل پائے، بنگلہ دیش کے خلاف پہلے میچ میں باہر بٹھائے گئے اور دوسرا میچ کھیلے بھی تو خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا پائے۔ یہ پاکستان کے عاقب بال انقلاب سے پہلے کی بات ہے کہ دو روز تک ملتان کی بنجر پچ سے سر پٹخنے اور ہیری بروک و جو روٹ کی تاریخی ساجھے داری کی زد پہ آنے والے ابرار احمد انگلینڈ کے خلاف پہلے میچ کے بیچ سے ہی بوجہ علالت ہسپتال جا پہنچے۔ اور جب سپنرز کو سازگار پچز میسر ہوئیں تو وہ خود بولنگ کے لیے سازگار نہ رہے تھے۔ اگرچہ جب انگلینڈ کے خلاف دو سال پہلے ان کا ڈیبیو ہوا تھا تبھی سے وہ ون ڈے ٹیم میں اپنی شمولیت کا مقدمہ ترتیب دے چکے تھے مگر ورلڈ کپ 2023 میں شاداب خان کی متواتر ناقص فارم بھی انھیں پلیئنگ الیون میں جگہ نہ دے پائی لیکن یہاں عاقب جاوید نے ان پہ داؤ کھیلا کہ بالآخر بلاوایو میں پاکستان کو ان کی ضرورت تھی۔ دوسری جانب کریگ ایروائن کے لیے یہ کوئی نیا منظر نہ تھا کہ یہ وہی پل ہے جسے پہلے بھی زمبابوین کرکٹ کئی بار عبور کرنے کی کوشش کر چکی ہے مگر ہر بار کہانی یہیں آن کر اٹک جاتی ہے۔ کچھ ہی وقت پہلے زمبابوے نے انڈیا اور سری لنکا جیسے حریفوں کے خلاف بھی ویسا ہی مثبت آغاز کیا جیسا دو روز قبل بلاوایو میں پاکستان کے خلاف ہوا مگر ان دونوں مواقع پہ بھی داستان میں وہ متوقع موڑ نہ آ پایا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا زمبابوین فیصلہ اس بات کی نشانی تھا کہ ایروائن اپنے بلے بازوں سے پراعتماد تھے۔ گو، پہلے ون ڈے میں جو بیٹنگ اوپری سات بلے بازوں نے کی، وہ پاکستان کا رستہ روکنے کو کافی نہ ہوتی اگر عین آخری لمحے رچرڈ نگروا اس ڈوبتی کشتی کو سہارا نہ دیتے۔ زمبابوین تھنک ٹینک کا خیال یہی رہا کہ پہلے ون ڈے میں جو لغزشیں ان کے بلے بازوں سے ہوئیں ان میں پاکستانی سپنرز سے زیادہ قصور ان کی اپنی فیصلہ سازی کا تھا جسے دوسرے میچ میں بہتر طور سے برتا جائے گا مگر پہلے ون ڈے میں اپنا نشانہ خطا ہونے کے بعد پاکستان کو بھی ادراک ہو رہا ہے کہ بلاوایو میں بریبین والا بولنگ اٹیک نہیں چل سکتا اور بجا طور پہ ابرار احمد کی شمولیت سے سپن ڈپارٹمنٹ مستحکم کیا گیا۔ یہی فیصلہ میچ کی سمت بدل گیا۔ زمبابوین اوپنرز نے ایک اور مثبت آغاز کی جستجو کی۔ یہ کھوج کچھ کامیاب بھی رہتی اگر مروماٹی اپنا ابلاغ درست رکھ پاتے اور ایک طویل میچ کے آغاز ہی میں اپنے سکور بورڈ کو خسارے سے دوچار نہ کرتے۔ ابرار احمد نے زمبابوین اوپنرز کا ذہن بھانپ کر وہ لینتھ چنی جہاں سے بلے باز کے لیے واپسی کی کوئی گنجائش نہیں بچتی۔ ابرار کا یہ دام کارگر رہا اور مثبت پسندی پہ مائل زمبابوین بلے باز خود اپنی ہی پیش قدمی کے ہاتھوں ڈھیر ہوتے چلے گئے۔ دوسرے کنارے سے جو تائید انھیں سلمان آغا کی موثر آف سپن اور فیصل اکرم کے دقیق ڈسپلن نے فراہم کی۔

چیمپیئنز ٹرافی؛ پی سی بی نے ہائبرڈ ماڈل، بھاری معاوضے کی پیشکش کو ٹھکرا دیا

دوبئی// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ایک مرتبہ پھر ہائبرڈ ماڈل اپنانے اور بھاری معاوضے کی پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان اب بھی ہائبرڈ ماڈل تسلیم نہ کرنے کے موقف پر قائم ہے جبکہ کئی دن گزرنے کے باوجود انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پی سی بی کے خط کا تحریری جواب نہیں دیا ہے۔ گزشتہ روز بھارتی بورڈ نے اپنے میڈیا کے ذریعے پاکستان کو چیمپیئنز ٹرافی کی میزبانی کے معاملے پر پیسوں کا رعب دکھاتے ہوئے ہائبرڈ ماڈل اپنانے کی صورت میں بھاری معاوضے کی پیشکش کی تھی، جس کو پاکستان کرکٹ بورڈ نے ٹھکرا دیا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے ذریعے بھارتی بورڈ نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو مالی فوائد کی پیشکش کرتے ہوئے بھارت کے میچز متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں منتقل کروانے پر زور دیا تھا۔ تاہم پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) ہائبرڈ ماڈل کے تحت میزبانی سے گریزاں ہے اور اصرار کیا جا رہا ہے کہ بھارت کا گروپ میچ اور فائنل لاہور میں ہی ہونا چاہیے۔ ایونٹ کا میزبان پاکستان ہے لیکن بھارتی حکومت اور بورڈ کے ٹیم بھیجنے سے انکار نے آئی سی سی کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے، ادھر براڈ کاسٹرز کی جانب سے شیڈول کیلئے دی گئی ڈیڈ لائن بھی گزر چکی ہے۔ دوسری جانب بھارتی بورڈ تمام میچز دبئی میں کروانے پر بضد ہے۔ رپورٹ کے مطابق جمعہ کو ایگزیکٹیو بورڈ کے ورچوئل اجلاس میں یہ معاملہ واضح ہونے کی توقع ہے۔ خیال رہے کہ 1996 ورلڈ کپ کے بعد اس ایونٹ کی میزبانی پاکستان کو ملتی ہے یا نہیں اس کا حتمی جواب جمعہ کو مل سکتا ہے، تاہم خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ معاملہ ووٹنگ کے ذریعے حل ہوگا جس میں پاکستان پیچھے رہ سکتا ہے۔

بنگلہ دیش پہلے ٹیسٹ میں شکست کے دہانے پر

اینٹیگا// کیمار روچ، جیڈن سیلز (تین-تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن بنگلہ دیش کی دوسری اننگ میں 109 رنز پر سات وکٹ لے کر اسے شکست کے دہانے پر پہنچا دیا۔ ویسٹ انڈیز جیت سے محض تین وکٹ دور ہے۔ وہیں پانچویں دن بنگلہ دیش کے لیے 225 رنز بنانا ناممکن سا نظر آ رہا ہے۔ دوسری اننگ میں بنگلہ دیش کا آغاز بہت خراب رہا اور اس نے 23 کے اسکور پر اپنے چار وکٹ گنوا دیے۔ پہلے ہی اوور میں کیمار روچ نے ذاکر حسن (0) کو بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد چوتھے اوور میں جیڈن سیلز نے محمود الحسن جوئے (چھ) کو آوٹ کر کے بنگلہ دیش کو دوسرا جھٹکا دیا۔ شہادت حسین (چار)، مومن الحق (11) رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد لٹن داس اور کپتان مہدی حسن میراز نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ شمر جوزف نے لٹن داس (22) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ جیڈن سیلز نے مہدی حسن میراز (45) کو آوٹ کر کے بنگلہ دیش کو بڑا جھٹکا دیا۔ تیج الاسلام (چار) رن ساتویں وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش نے 31 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 109 رنز بنا لیے ہیں اور اسے جیت کے لیے ابھی 225 رنز درکار ہیں۔ ذاکر علی (15) رن اور حسن محمود (0) کریز پر موجود ہیں۔

ایڈیلیڈ ٹیسٹ کیلئے ٹیم میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں کی جائے گی/ میکڈونلڈ

ایڈیلیڈ// پرتھ ٹیسٹ میں ہندوستان کے ہاتھوں عبرتناک شکست کے بعد آسٹریلیا کے کوچ اور سلیکٹر اینڈریو میکڈونلڈ نے کہا کہ دوسرے ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں کی جا رہی ہے۔ پہلے ٹیسٹ میں شکست کے بعد میکڈونلڈ کا کہنا تھا کہ 'ایڈیلیڈ کے چینجر روم میں وہی کھلاڑی ہوں گے۔' انہوں نے کہا کہ آپ دنیا میں جہاں بھی جاتے ہیں کھلاڑیوں کو ہمیشہ سٹینڈ بائی کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق پرتھ میں پلیئنگ الیون کے علاوہ وکٹ کیپر اور بیک اپ بلے باز جوش انگلس اور فاسٹ بولر اسکاٹ بولانڈ کو دوسرے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلوی ٹیم میں منتخب کیا جا سکتا ہے۔ میکڈونلڈ نے اعتراف کیا کہ نمبر تین بلے باز مارنس لبوشگن کی فارم میں کمی تشویشناک ہے لیکن آسٹریلوی کوچ کو یقین ہے کہ دائیں ہاتھ کا کھلاڑی جلد فارم میں آ جائے گا اور صورتحال کا رخ موڑ سکتا ہے۔ میک ڈونلڈ نے مزید اس امکان کو مسترد کر دیا کہ آسٹریلیا کے ٹیسٹ اسٹارز 6 دسمبر سے ایڈیلیڈ اوول میں شروع ہونے والے ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل ڈومیسٹک کرکٹ میں واپس آ سکتے ہیں۔ انہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کی ایڈیلیڈ واپسی کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات ہمارے ذہن میں نہیں آئی۔

کافی عرصے سے موقع کی تلاش میں تھا/ ابرار احمد

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ ٹیم کے مسٹری اسپنر ابرار احمد نے کہا ہے کہ پرفارمنس کا یقین تھا، کافی عرصے سے موقع کی تلاش میں تھا۔ اپنے کیریئر کا پہلا انٹرنیشنل ون ڈے میچ کھیلنے والے ابرار احمد نے زمبابوے کے خلاف دوسرے ایک روزہ میچ میں 33 رنز کے عوض 4 وکٹیں حاصل کیں۔ بلاوایو میں میچ کے بعد پریس کانفرنس میں ابرار احمد نے کہا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کا پریشر ہوتا ہے، جس طرح سیریز کا پہلا میچ ہارے، اس کا بھی پریشر تھا۔ انہوں نے کہا کہ کپتان محمد رضوان نے شروع سے ہی اعتماد دیا، مجھے کہا کہ آپ نے نئی گیند سے بولنگ کرنی ہے اور درمیان میں بھی جب ضرورت پڑے گی۔ مسٹری اسپنر نے مزید کہا کہ کپتان آپ کو اعتماد دیتا ہے اور انہیں ہی لے کر چلا ہوں، پچ پر شروع میں بولنگ کرتے ہوئے تھوڑا گرپ ہو رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ کمبی نیشن کو دیکھا جائے تو سلمان آغا نے اچھی باؤلنگ کی، فیصل اکرم جو نوجوان ہے، اس نے بھی اچھی بولنگ کی، اسپنرز کے ساتھ کمبی نیشن بنا تو اچھی بولنگ ہوئی۔ ابرار احمد نے یہ بھی کہا کہ بیٹنگ ہونے کے بعد پچ مختلف ہوئی اور بیٹنگ کے لئے سازگار ہوئی، صائم ایوب کا سب کو پتہ ہے کہ وہ جب بھی کھیلتا ہے تو میچ کو ون سائیڈ لے جاتا ہے۔

انگلینڈ نے جیکب بیتھل کو نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں موقع دیا

لندن// انگلینڈ نے نوجوان کھلاڑی جیکب بیتھل کو نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے بین اسٹوکس کی قیادت والی ٹیم میں ڈیبیو کرنے کا موقع دیا ہے۔ انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کے ساتھ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے افتتاحی میچ کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ بیتھل نے آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے خلاف وائٹ بال سیریز کے دوران اپنی حالیہ شاندار فارم کی بنیاد پر ٹیم میں جگہ بنائی ہے اور وہ اپنے ڈیبیو ٹیسٹ میں تیسرے نمبر پر بیٹنگ کریں گے۔ آل راؤنڈر بین اسٹوکس ٹیم کے کپتان ہوں گے۔ کرس ووکس، گس اٹکنسن اور برائیڈن کارس کو فاسٹ بولنگ کی کمان سونپی گئی اور اسپنر کی ذمہ داری شعیب بشیر پر ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ انگلینڈ اگلے سال ہونے والے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے مقابلہ سے باہر ہے۔ جبکہ نیوزی لینڈ اب بھی ہوم گراؤنڈ پر سیریز 3-0 سے جیت کر چیمپئن شپ کے فائنل میں جگہ بنا سکتا ہے۔ پہلا ٹیسٹ جمعرات سے کرائسٹ چرچ میں شروع ہوگا۔ سیریز کے آخری دو ٹیسٹ ویلنگٹن اور ہیملٹن میں کھیلے جائیں گے۔ انگلینڈ الیون: جیک کرولی، بین ڈکٹ، جیکب بیتھل، جو روٹ، ہیری بروک، اولی پوپ (وکٹ)، بین اسٹوکس (کپتان)، کرس ووکس، گس اٹکنسن، برائیڈن کارس، شعیب بشیر۔

اسنوکر: ودیا پلئی، جنہیں 'کوئن آف دی گرین' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے

نئی دہلی// ودیا شوانا تھن پلئی ایک ہندوستانی پیشہ ور اسنوکر کھلاڑی ہیں۔ اس خاتون نے اپنے اسپورٹس کیریئر کے دوران متعدد تمغوں کو اپنے کندھوں پر سجایا ہے۔ ودیا شوانا تھن پلئی ورلڈ ویمن اسنوکر کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون ہیں۔ ودیا ہندوستانی خواتین کے اسنوکر سرکٹ میں ایک شہرت یافتہ اسنوکر کھلاڑی کا مقام رکھتی ہیں۔ انہوں نے کم از کم ایک درجن قومی ٹائٹل جیتے ہیں اور 2010 اور 2012 کی عالمی اسنوکر چیمپئن شپ میں کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔ سال 2013 میں آئی بی ایس ایف ورلڈ ٹیم سنوکر چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اس کے بعد سال 2016 میں آئی بی ایس ایف آسٹریلین خواتین کی رینکنگ اسنوکر چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا۔ سال 2017 میں ڈبلیو ایل بی ایس اے ورلڈ ویمنز اسنوکر چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون اور اسی ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ نوبار نیشنل چیمپئن شپ ٹائٹل بھی جیت چکی ہیں۔ ودیا پلئی چنئی، تمل ناڈو میں 26 نومبر 1977 کو پیدا ہوئیں اور یہیں ان کی پرورش بھی ہوئی۔ ودیا مزاجاً نہایت پرسکون دکھائی دیتی ہیں۔ ان کی کامیابیوں کے اعتراف میں، حکومت کرناٹک نے انہیں کھیلوں میں شاندار کارکردگی کے لیے 2016 میں ایکلویہ ایوارڈ سے نوازا تھا۔ ایک ہندوستانی پیشہ ور اسنوکر کھلاڑی ہیں۔

گوتم گمبھیر کو آسٹریلیا سے واپس وطن جانا پڑ گیا

ویب ڈیسک// میڈیا کے مطابق ذاتی وجوہات کی بنیاد پر گوتم گمبھیر وطن واپس جا رہے ہیں، وہ دوسرے ٹیسٹ میچ سے قبل ٹیم کو جوائن کریں گے۔ آسٹریلیا اور بھارت کے درمیان بورڈر گواسکر ٹرافی کا دوسرا پنک بال ٹیسٹ 6 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہوگا۔ واضح رہے کہ بھارت نے سیریز کے پہلے پرتھ ٹیسٹ میں میزبان آسٹریلیا کو 295 رنز سے شکست دی تھی۔

انگلینڈ نیوزی لینڈ سیریز کو کرو-تھارپ ٹرافی کا نام دے دیا گیا

ویلنگٹن// انگلینڈ نیوزی لینڈ سیریز کو کرو-تھارپ ٹرافی کا نام دے دیا گیا۔ سیریز کی ٹرافی انگلینڈ کے گراہم تھارپ اور نیوزی لینڈ کے مارٹن کرو کے نام سے منسوب کی گئی ہے۔ سیریز کی ٹرافی کو دونوں آنجہانی کرکٹرز کے بیٹ کی لکڑی سے بنایا گیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ہر سیریز میں اب اس ٹرافی کیلئے مقابلہ ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق دونوں پلیئرز کے اہل خانہ نے ٹرافی بنانے کیلئے بیٹ کا عطیہ دیا، ٹرافی میں تھارپ کے نیوزی لینڈ کے خلاف اور مارٹن کرو کے انگلینڈ کے خلاف سنچری بنانے والے بیٹ استعمال ہوئے ہیں۔ دونوں کھلاڑی اپنے عہد کے بہترین بیٹرز میں شمار ہوا کرتے تھے۔ گراہم تھارپ اس سال جبکہ مارٹن کرو 2016 میں انتقال کر گئے تھے۔

چیمپئنز ٹرافی کی قسمت کا فیصلہ جمعہ کو ہوگا

کراچی// چیمپئنز ٹرافی کی قسمت کا فیصلہ جمعے کو ہوگا، آئی سی سی نے بورڈ میٹنگ طلب کر لی۔ پاکستان ہائبرڈ ماڈل پر نہ مانا تو ووٹنگ کے ذریعے میزبانی چھیننے کی کوشش ہوگی، ڈالرز کے ذریعے موقف سے پیچھے ہٹنے کا پلان بھی سامنے آ چکا۔ دوسری جانب پی سی بی ذرائع کا کہنا ہے کہ میزبانی میں کسی دوسرے ملک کو شریک کریں گے نہ ہی اضافی رقم لینے کی پیشکش قبول کریں گے، ہم مکمل ایونٹ کا انعقاد اپنے ملک میں ہی کرنا چاہتے ہیں۔

بلائنڈ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان نے بنگلا دیش کو شکست دی

اسلام آباد// بلائنڈ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان نے بنگلا دیش کو شکست دے دی۔ پاکستان بلائنڈ نے 146 رنز کا ہدف 13 ویں اوور میں حاصل کر لیا۔ پاکستان بلائنڈ ٹیم کے محمد صفدر 42 اور نعمت اللہ نے 34 رنز کی اننگز کھیلی۔ بنگلا دیش کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 6 وکٹ پر 145 رنز بنائے تھے۔ بنگلا دیشی بلائنڈ کی جانب سے محمد سلمان 43 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ پاکستان بلائنڈ ٹیم کے بابر علی، بدر منیر، محمد ادریس سلیم اور محمد سلمان کی ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

افغانستان نے پاکستان کو ہرا کر انڈر 19 سیریز جیت لی

ویب ڈیسک// افغانستان نے پاکستان کو ہرا کر انڈر 19 سیریز اپنے نام کر لی۔ فائنل میں افغانستان نے پاکستان کو 21 رنز سے شکست دی۔ میچ میں افغانستان نے 250 رنز اسکور کیے تھے جبکہ پاکستانی ٹیم 48 اوورز میں 229 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ دبئی کی آئی سی سی کرکٹ اکیڈمی میں کھیلے گئے فائنل میں افغانستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 250 رنز اسکور کیے۔

بہار کے 13 سالہ بلے باز میں ایسا کیا کہ راجستھان رائلز اسے ایک کروڑ روپے دینے کو تیار ہے

ویب ڈیسک// دنیا کے امیر ترین کرکٹ ٹورنامنٹ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں معاہدہ حاصل کرنے والے 13 سالہ نوجوان کرکٹر ایک بڑی ڈیل حاصل کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے ہیں۔ مشرقی ریاست بہار سے تعلق رکھنے والے ویبھو سوریاونشی کی خدمات راجستھان رائلز (آر آر) نے آئی پی ایل کی حال ہی میں جدہ (سعودی عرب) میں ہونے والی نیلامی میں ایک کروڑ 10 لاکھ روپے میں حاصل کی ہیں۔ اس ڈیل کے بعد اب وہ راجستھان رائلز کے لیے آئی پی ایل میں کھیلیں گے۔ 13 سالہ ویبھو سوریاونشی بائیں بازو سے کھیلنے والے بلے باز ہیں۔ اس سے قبل وہ ریاست کی طرف سے قومی سطح پر کھیلتے رہے ہیں۔ وہ انڈیا کی انڈر 19 کرکٹ ٹیم میں بھی شامل رہے ہیں۔ دہلی کیپیٹلز اور راجستھان رائلز نے ان کے لیے بولی کا آغاز 30 لاکھ انڈین روپوں سے کیا لیکن راجستھان رائلز، جن سے وہ اس سے قبل تربیت حاصل کر چکے ہیں، نے سوریاونشی کے لیے اس بولی کو اپنے نام کیا۔ انڈیا میں کرکٹ پر روایتی طور پر شہری علاقوں کے کرکٹرز کا غلبہ نظر آتا ہے جیسا کہ ممبئی، دہلی اور بنگلور لیکن اب آئی پی ایل کے آجانے کے بعد سے انڈیا کے دور دراز علاقوں اور چھوٹے قصبوں سے بھی انڈین کرکٹ کا ٹیلنٹ سامنے آنے لگا ہے۔ فی الحال سوریاونشی انڈیا کے لیے انڈر 19 ایشیا کپ کھیلنے کے لیے دبئی میں موجود ہیں۔ انھوں نے 12 برس کی عمر میں ممبئی کے خلاف بہار کی ٹیم کی جانب سے اپنا ڈیبیو کیا تھا۔ اپنے پانچ رانجی میچز میں انھوں نے اچھی کارکردگی دکھائی تھی لیکن ان کے کریئر کا سب سے نمایاں ریکارڈ انڈر 19 میں آسٹریلیا کے خلاف ان کی 58 گیندوں پر بنائی گئی سنچری ہے۔ یہ میچ پانچ ہفتے قبل کھیلا گیا ہے جو کہ آفیشل ٹیسٹ میچ نہیں تھا۔ وہ اب تک یوتھ کرکٹ میں سنچری بنانے والے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے بہار میں انڈر 19 میں ناقابل شکست 332 رنز کی اننگز بھی کھیلی۔ سوریاونشی کے ٹیلنٹ کو بطور نوجوان کرکٹر راجستھان رائلز کو ٹریننگ کے دوران کوچنگ سٹاف کو متاثر کیا۔ ٹیم کے سی ای او جیک لش میکرم نے نیلامی کے بعد ای ایس پی این کرک انفو سے گفتگو میں بتایا کہ سوریاونشی بہت قابل ہیں اور یقینی طور پر انھیں اعتماد دینا ہوگا تو کہ وہ آئی پی ایل کے لیول پر پرفارم کر سکیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سوریاونشی کی بہتری کے لیے مزید کام کرنا ہوگا مگر ان میں اب بھی بہت ٹیلنٹ ہے اور وہ فرنچائز میں شامل کیے جانے پر بہت خوش ہیں۔ اگرچہ انڈین قانون میں 14 سال سے کم عمر بچے سے کام لینا چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتا ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کھیل کے میدان کے لیے اس قسم کا کوئی قانون نہیں کیونکہ کھیلوں میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایونٹس میں 14 برس سے کم عمر لڑکے بھی شامل ہوتے ہیں۔ لیکن بین الاقوامی سطح پر آئی سی سی کی جانب سے منعقدہ میچ میں کھیلنے کے لیے سوریاونشی کو شاید مزید انتظار کرنا ہو کیونکہ وہاں گورننگ باڈی نے عمر کی حد 15 برس مقرر کر رکھی ہے۔ سوریاونشی کی کھیل کے لیے نیلامی کی خبر اور جتنا بڑا کنٹریکٹ انھیں ملا ہے یہ سب ان کے خاندان کے لیے بہت خوشی کی بات ہے کیونکہ ان کے اس خواب کو پورا کرنے کے لیے ان کے خاندان والوں نے معاشی طور پر ان کی مدد کی تھی۔

بھونیشور آئی پی ایل نیلامی کے دوسرے دن سب سے مہنگے فروخت ہوئے

جدہ//
انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 سیزن کی نیلامی کے دوسرے دن پیر کو ہندوستان کے تجربہ کار تیز گیند باز بھونیشور کمار کو رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے 10.75 کروڑ روپے کی سب سے زیادہ بولی لگا کر خریدا۔ بھونیشور کو خریدنے کے لیے لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے درمیان سخت مقابلہ تھا۔ آخری لمحات میں، آر سی بی نے اپنے حق میں دن کی سب سے بڑی بولی لگائی۔ دیپک چاہر کو ممبئی انڈینز نے 9.25 کروڑ میں خریدا۔ تشار دیش پانڈے کو راجستھان رائلز (آر آر) نے 6.50 کروڑ میں خریدا تھا۔ آل راؤنڈر مارکو جینسن کو پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) نے 7 کروڑ روپے میں خریدا۔ وہیں بڑودہ کے کرونل پانڈیا کو آر سی بی نے 5.75 کروڑ میں خریدا۔ رنجی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہریانہ کے انشول کمبوج کو چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے 3.40 کروڑ روپے میں خریدا۔ گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) نے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز جیرالڈ کوئٹزی کو 2.40 کروڑ روپے میں خریدا۔ کین ولیمسن، اجنکیا رہانے اور گلین فلپس سمیت کئی بڑے ناموں والے کھلاڑیوں کو خریدار نہیں ملا۔ انگلینڈ کے سیم کرن، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں ریکارڈ قیمت حاصل کی تھی، 2.40 کروڑ روپے میں سی ایس کے میں واپس آئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,